الصلوٰۃ والسلام علیک سیدی یا رسول اللہ — وعلیٰ آلک واصحابک سیدی یا حبیب اللہ

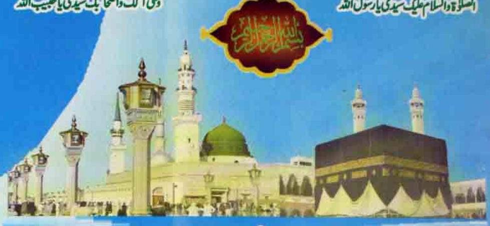

زیرِ سرپرستی
پیشوائے اہل سنت
استاذ العلماء
دامت برکاتہم العالیہ
پیر محمد افضل قادری

ماہنامہ
آوازِ اہل سنت
گجرات پاکستان

اہل علم اور عوام کیلئے یکساں مفید
کثیر الاشاعت علمی و تحقیقی میگزین

جنوری 2005ء

درس قرآن
توسل اور حاضری بارگاہ نبوی
پیشوائے اہل سنت، پیر محمد افضل قادری

توحید کے متعلق ایک غلط نظریہ
شیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیالوی

قربانی کے فضائل و مسائل

درس حدیث
علامہ محمد عنصر القادری

دار الافتاء اہلسنت
قرآن و سنت کی روشنی میں سوالوں کے مدلل جوابات پر مشتمل
صاحبزادہ پیر محمد عثمان علی قادری

تقاضائے اسلام
مفتی غلام حیدر نقشبندی

دانش حجاز
محمد دین سیالوی، برطانیہ

صدر پاکستان کے نام یادداشت

سچی حکایات
سلطان الواعظین مولانا ابوالنور محمد بشیر صاحب

Mirror of Rules (Urdu & English)
Allama Sajid ul Hashemi, England

Teaching of Islam (Urdu & English)
Allama Dilshad Husain Qadri, U.k

At www.ahlesunnat.info انٹرنیٹ پر مکمل شائع ہونے والا پہلا سنی میگزین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

والصلوٰۃ والسلام علیک یا رحمۃ للعالمین

اللہ رب العزت 2005 کو

اسلام اور مسلمانوں کیلئے مبارک کرے۔ آمین!!!

====================== منجانب ======================

☆ادارہ ماہنامہ ''آواز اہل سنت'' ☆عالمی تنظیم اہل سنت برطانیہ ☆عالمی تنظیم اہل سنت امریکہ ☆علامہ ابوالحسنین قادری راولپ...

☆علامہ محمد ضیاء اللہ قادری گوجرانوالہ ☆قاضی سلطان محمود اعوان شریف ☆علامہ سلیم اللہ تابانی منڈی بہاوالدین ☆علامہ نصر اللہ قادری ساہیو...

0303-6307266 0300-6265671 0300-7747798 ...5-6774192

☆صاحبزادہ محمد زبیر چشتی راولپنڈی ☆پروفیسر محفوظ الرحمن اسلام آباد ☆مولانا محمد حنیف طاہر گوجرانوالہ ☆مولانا سید عبدالغفار شاہ...

051-5556560 051-4430019 0300-7445193 ...00-7405053

☆مولانا طالب حسین اعوان اسلام آباد ☆علامہ عبدالغفور گولڑوی گجرات ☆علامہ نور محمد دانش الہ موہی ☆حافظ جمیل قادری اسلام آباد ممبران مجلس شوریٰ عالمی تنظ...

051-4440544 0320-4897170 0320-5530088 0333-5255759

بسم اللہ والشکر للہ

جامعہ قادریہ عالمیہ کی حسن کارکردگی پر مبارک باد

تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے سالانہ امتحانات میں جامعہ قادریہ عالمیہ کے شعبہ خواتین ''شریعت کالج طالبات'' کی طالبہ نسیم نے ''الشہادۃ العالمیہ فی العلوم العربیہ والاسلامیہ (ایم اے عربی واسلامیات)'' میں چاروں صوبوں اور آزاد کشمیر میں پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ ایک اور طالبہ سائرہ سعید نے دوسری اور شعبہ طلباء سے صاحبزادہ عبدالرحمٰن خان اشرفی نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

ہم جامعہ قادریہ عالمیہ اور شریعت کالج طالبات کے مہتمم، شریعت کالج طالبات کی پرنسپل، اساتذہ، معلمات، اور جملہ معاونین کو شاندار کارکردگی پر مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس عظیم علمی وروحانی مرکز اسلام کو مزید عظمتیں عطا فرمائے۔ آمین

منجانب

حاجی محمد اسلم جنجوعہ کھاریاں — الحاج محمد سعید قادری جیولر گجرات — قاری تنویر احمد جی ایم بیکرز گجرات — ملک محمد ریاض شادمان — ڈاکٹر محمد وکیل چ...

0300-9514511 0300-9622909 053-3526096 0320-527192 -3512113

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک سیدی یا رسول اللہ
وعلیٰ آلک واصحابک سیدی یا حبیب اللہ

انقلاب نظام مصطفیٰ ﷺ کا حقیقی علمبردار

بیادگار: آفتاب طریقت وشریعت، قطب الاولیاء حضرت خواجہ پیر محمد اسلم قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اہل حق اور اہل جنت کا ترجمان

ماہنامہ

آوازِ اہل سنت

گجرات پاکستان

جنوری 2005ء
21 ذیقعد تا 20 ذوالحج 1425ھ

زیر سرپرستی: پیشوائے اہل سنت، استاذ العلماء پیر محمد افضل قادری دامت برکاتہم العالیہ

سجادہ نشین خانقاہ قادریہ عالیہ، مرکزی امیر عالمی تنظیم اہل سنت، مہتمم: جامعہ قادریہ عالمیہ + شریعت کالج طالبات

چیف ایڈیٹر: صاحبزادہ پیر محمد عثمان علی قادری ☆ ایڈیٹر: صاحبزادہ محمد اسلم قادری

مقام اشاعت: "مرکز اہلسنت" نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان

قیمت 10 روپے، دفتر سے مستحقین فری حاصل کر سکتے ہیں!

سالانہ ممبرشپ حاصل کرنے کیلئے پاکستان سے 120 روپے، عرب ممالک سے 50 درہم، برطانیہ و یورپ سے 10 پونڈ، امریکی ریاستوں سے 20 ڈالر منی آرڈر کریں۔

مجلس مشاورت: علامہ ساجد قادری، علامہ راشد قادری، علامہ شہباز چشتی قانونی مشیر: میاں تنویر اشرف ایڈووکیٹ، چوہدری فاروق حیدر ایڈووکیٹ

مجلس ادارت: سید فضل رضا، صاحبزادہ محمد فاروق علی، محمد جاوید اقبال، کامران محمود، شہزاد احمد، ندیم اقبال، وحید بیگ، قاضی مشتاق، خالد محمود، تعبیر عباس، قیصر شہزاد، احمد کمال، بہشت بیگ، مطلوب عالم

سرکولیشن منیجر: محمد الیاس زکی، حافظ مشتاق، محمد اشرف کمپوزنگ: بشارت محمود، آفس سیکرٹری: حافظ شبیر حسین ساہی

برائے رابطہ: دفتر ماہنامہ آوازِ اہل سنت، نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان
monthly@zahlesunnat.info 3511855

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترتیب!!!

ٹائٹل		
ٹائٹل	ماہ جنوری 2005ء	1
ان سائیڈ ٹائٹل	اشتہارات	2
ادارتی صفحہ	ماہنامہ "آواز اہل سنت" گجرات پاکستان	3
اداریہ	یادداشت بنام صدر پاکستان	5
حمد و نعت	محمد اعظم چشتی۔ خالد محمود	7
درس قرآن	پیشوائے اہل سنت پیر محمد افضل قادری	8
درس حدیث	علامہ محمد عنصر القادری	13
توحید کے متعلق ایک غلط نظریہ	شیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیالوی	16
تقاضائے اسلام	مفتی غلام حیدر نقشبندی	19
دارالافتاء اہلسنت	صاحبزادہ محمد عثمان علی قادری	22
دانش حجاز	محمد دین سیالوی، برطانیہ	26
سچی حکایات	سلطان الواعظین مولانا محمد بشیر صاحب	29
قربانی کے فضائل و مسائل	استاذ العلماء پیر محمد افضل قادری	32
Teachings of Islam (اردو/انگلش)	Sajid ul Hashemi	35
Mirror of Rules (English / urdu)	Allama Dilshad Husain,U.K	41
خبرنامہ	نیوز ایڈیٹر علامہ ابوتراب بلوچ	42
ان سائیڈ بیک	تعارف جامعہ قادریہ عالیہ	43
بیک سائیڈ	اشتہار	44

ماہنامہ "آواز اہل سنت" میں موجود تحریریں جید علماء دین و مفتیان اسلام کی نظر ثانی کے بعد شائع ہوتی ہیں فسبحان اللہ عما یصفون!

اداریہ!

توہین رسالت ایکٹ میں حکومتی ترمیم کے خلاف "عالمی تنظیم اہل سنت" کی طرف سے پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے اسلام آباد کی تاریخ کا سب سے بڑا مظاہرہ (27-12-04)، ہزارہا علماء و مشائخ اور عوام الناس کی ملک بھر و آزاد کشمیر سے بھرپور شرکت۔ صدر کے پروٹوکول آفیسر نے پیشوائے اہل سنت پیر محمد افضل قادری سے صدر پاکستان کے نام لکھی گئی درج ذیل یادداشت وصول کی۔

﴿ یادداشت ﴾

بخدمت جناب صدر پاکستان جنرل سید پرویز مشرف صاحب

<u>عنوان: توہین رسالت ایکٹ میں ترمیم اور حکومت کے دیگر اسلام کش اقدامات</u>

سلام مسنون کے بعد نہایت اخلاص کے ساتھ گزارش ہے کہ

1۔ آپ کے دور حکومت میں یہود و نصاریٰ و قادیانیوں اور دیگر دشمنان اسلام کی خشنودی کیلئے اسلام کے انتہائی اہم و مقدس قانون، توہین رسالت ایکٹ 295C میں ترمیم کے بعد یہ مقدس قانون غیر مؤثر ہو گیا ہے کیوں کہ اب ترمیم کے بعد پولیس حضور سرور دو عالم ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کرنے والے شخص کے خلاف ایف آئی آر درج نہیں کر سکے گی جبتک کہ ڈی پی او تفتیش کر کے مقدمہ درج کرنے کی منظوری نہ دے لہذا اب گستاخ رسول کے خلاف شاذو نادر ہی مقدمہ درج ہو گا اور اس طرح اس ترمیم کے نتیجے میں گستاخی رسول کا دروازہ کھل جائے گا۔

لہذا آپ سے پرزور اپیل ہے کہ اس ترمیم کو بلا تاخیر ختم کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔ خدانخواستہ اگر آپ نے تحفظ ناموس رسالت کے اس قانون میں کی گئی کفر نواز ترمیم ختم نہ کی تو غلامان نبی سراپا احتجاج بن جائیں گے اور اس سلسلہ میں کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا اور آپ کو بالآخر مسلمانون کا مطالبہ ماننا پڑے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ

2۔ آپ اسلام اور پاکستان کی محافظ، پاکستان آرمی کے سربراہ اور ایک اسلامی نظریاتی مملکت، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے صدر ہیں۔ نیز آپ نے علماء و مشائخ کانفرنس میں خود بتایا کہ آپ سید ہیں اور آپ کے والد مشرف الدین ایک صوفی مزاج نہایت صالح مسلمان تھے۔

لہذا ہمیں آپ سے توقع تھی کہ آپ وطن عزیز کو نظام مصطفیٰ ﷺ کا گہوارہ بنا کر پاکستان کی تکمیل کریں گے اور تاریخ اسلام میں ایک عظیم مقام حاصل کریں گے۔ لیکن آپ کے دور حکومت میں مسلمانوں کو امریکہ کا غلام بنا دیا گیا، عریانی و فحاشی اور بے پردگی کی ترویج کر کے مسلمانوں کو اباحیت (سب کچھ جائز ہے) اور کفر و الحاد کے راستے

پر گامزن کیا جارہا ہے۔

اللہ رب العالمین کا ارشاد ہے:

''اے نبی! اپنی بیبیوں اور صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرمادو کہ اپنی چادروں کا ایک حصہ اپنے منہ پر ڈالے رہیں'' (قرآن، سورہ احزاب، آیت:59)

لیکن آپ نے لندن کے خطاب میں اسلامی پردے کو غلط قرار دیا۔ اور قرآن مجید کی سورہ مائدہ آیت:38 میں ارشاد باری تعالیٰ: ''اور جو مرد یا عورت چور ہو تو ان کے ہاتھ کاٹو! ان کے کیے کا بدلہ، جو سزا ہے اللہ کی طرف سے۔'' کا کھلا مذاق اڑایا۔ اور کراچی کے خطاب میں سنت رسول داڑھی کو بھی انتہاء پسندی قرار دیا اور داڑھی و برقعے کی تبلیغ کو انتہاء پسندی میں شامل کرکے اس انتہاء پسندی کو ختم کرنے پر زور دیا۔ اس طرح آپ نے مداخلت فی الدین کا ارتکاب کیا اور شریعت اسلامیہ سے دشمنی کا مظاہرہ کیا۔ نصاب تعلیم میں سے جذبہ جہاد و شوق شہادت اور دینی اقدار کو ختم کرنے کیلئے آپ کے دور حکومت مین کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی گئی۔ اور اب آپ نصاب تعلیم میں اسلامی روح کو مکمل ختم کرنے کیلئے تعلیمی بورڈز ایک اسلام دشمن اور کھلے بے دین وملحد آغا خانی (اسماعیلی) فرقے کی تحویل میں دے رہے ہیں۔ آپ کے دور حکومت میں قادیانیوں کو بے پناہ نوازا گیا ہے حتیٰ کہ یہ سمجھا جانے لگا ہے کہ پرویز حکومت قادیانیوں کی حکومت ہے۔ آپ نے دہشت گردی کو بہانہ بنا کر پرامن اہل سنت وجماعت (بریلوی) کے دینی اجتماعات اور خطاب جمعہ میں لاؤڈ سپیکر کے جائز استعمال پر پابندی لگار کھی ہے، علماء ومشائخ کے خلاف مقدمے درج کیے جارہے ہیں، حالانکہ آپ جانتے ہیں کہ دہشت گردی کے اصل ذمہ دار کون ہیں، لیکن آپ بے گناہ اور دہشت گردی کے مخالفوں کو سزا دے رہے ہیں جبکہ دہشت گرد فرقوں کو آپ کی حکومت میں بے پناہ عزت و تکریم حاصل ہے اور پرامن اہل سنت وجماعت کے حقوق بڑی بے دردی کے ساتھ پائمال کیے جارہے ہیں، آخر دہشت گردی کے مجرموں کی سزا دہشت گردی کے مخالفوں کو کیوں دے رہے ہیں اور بے گناہ وپرامن اہل سنت وجماعت (بریلوی) پر کیوں مظالم ڈھائے جارہے ہیں؟

آپ سے نہایت اخلاص کے ساتھ گذارش ہے کہ

آپ اپنا اسلام کش رویہ ترک فرمائیں اور اسلام شکن اقدامات واپس لیں۔ نیز شریعت اسلامیہ کا کھلا مذاق کرنے پر اللہ تعالیٰ، اس کے رسول اکرم ﷺ اور قوم سے معافی مانگیں۔ اور اپنی ذات اپنے گھر اپنی حکومت اور پوری قوم پر نظام مصطفیٰ ﷺ کا عملی نفاذ کرکے سعادات دارین سے بہرہ ور ہوں۔ وماعلینا الا البلاغ المبین!!!

الداعی الی الخیر:

پیر محمد افضل قادری

مرکزی امیر عالمی تنظیم اہل سنت وسجادہ نشین خانقاہ قادریہ عالیہ، نیک آباد گجرات

حمد

لائق حمد تری ذات کہ محمود ہے تو
لائق سجدہ تری ذات کہ مسجود ہے تو

انکساری مرا مقسوم کہ بندہ ہوں میں
خود نمائی ترا دستور کہ معبود ہے تو

بُعد اتنا کہ کبھی آنکھ نے دیکھا نہ تجھے
قُرب اتنا کہ مری جان میں موجود ہے تو

ہے ورا حد تعین سے تری ذات قدیم
کون کہتا ہے کسی سمت میں محدود ہے تو

حُسن پردے میں بھی بے پردہ نظر آتا ہے
اتنا چھپنے پہ بھی منظور ہے مشہود ہے تو

میری کیا بود کہ معدوم تھا معدوم ہوں میں
تری کیا شان کہ موجود تھا موجود ہے تو

ایک اعظم ہی نہیں عاشق ناچیز ترا
سب کا مطلوب ہے محبوب ہے مقصود ہے تو

محمد اعظم چشتی

نعت

میرا بھی کبھی کاش مدینے میں گزر ہو
اس ارض مقدس پہ کوئی دن تو بسر ہو

آنکھیں ہوں مری اور وہ طیبہ کا نگر ہو
اور شام و سحر گنبد خضراء پہ نظر ہو

تاحشر رہوں در پہ شہنشاہ امم کے
دوزخ کی مجھے اور نہ جنت کی خبر ہو

روضے کی زیارت سے مرے دل کی بجھے پیاس
اس در کی گدائی کا شرف شام و سحر ہو

جب نور الٰہی سے بنے روئے محمد
پھر کیوں نہ خجل شمس ہو شرمندہ قمر ہو

جس دل میں ذرا سی بھی عداوت ہو نبی کی
اس دل کے مقدر میں نہ کیوں نار سقر ہو

اے شاہ عرب فخر عجم سرور عالم
امت کے زبوں حال پہ بھی ایک نظر ہو

انتخاب: خالد محمود

marfat.com

پیشوائے اہل سنت، پیر محمد افضل قادری

درس قرآن

توسل اور حاضری بارگاہ نبوی

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

وَلَوْ اَنَّھُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَھُمْ جَاءُوْکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰہَ وَاسْتَغْفَرَ لَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰہَ تَوَّاباً رَّحِیْماً.

ترجمہ: اور اگر بیشک وہ جب اپنی جانوں پر ظلم کرلیں تو آپ کے حضور حاضر ہوں پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت کردیں تو اللہ تعالیٰ کو بہت توبہ قبول کرنے والا بڑا مہربان پائیں گے۔ حوالہ:1

آیت مبارکہ کے اس حصے میں گناہوں سے توبہ کرنے اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں حاصل کرنے کے لئے حبیب خدا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وسیلہ پکڑنے کی تعلیم دی گئی ہے اور واضح فرمادیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توجہات وعنایات کے حصول کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تعلق قائم کرنا اور پھر آپ ﷺ کا شفاعت فرمانا ضروری ہے۔

شان نزول اور گستاخ رسول کا حکم شرعی

بشر نامی ایک منافق نے ایک یہودی کے حق میں ایک مقدمہ کا فیصلہ نبوی ماننے سے انکار کیا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے فیصلہ کے لئے رابطہ کیا۔ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے اس گستاخانہ فعل کی بنا پر اس کو قتل کردیا۔ بعض لوگوں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس اقدام کے خلاف احتجاج کیا تو ان آیتوں کا نزول ہوا۔ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے مومنانہ اقدام کی تائید کی گئی اور اس کے خلاف احتجاج کرنے والوں کو اس گناہ سے توبہ کرنے کا طریقہ بتایا گیا۔

حضور ﷺ حیات ظاہرہ کی طرح قبر انور میں بھی زندہ ہیں اور وسیلہ ہیں

قرآن مجید کی بہت سی آیات اگرچہ خاص مواقع پر نازل ہوئیں لیکن صحابہ کبار، تابعین اور ائمہ مفسرین نے عموم الفاظ سے احکام اور دلائل اخذ کئے ہیں۔ حوالہ:2

لہذا یہ ارشاد بھی عام ہے۔ نیز یہ کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام جہانوں کیلئے رسول اور رحمت ہیں اور آپ کی رسالت عامہ اور شان رحمۃ للعلمین کا تقاضا ہے کہ آپ اپنی حیات ظاہرہ کی طرح وصال کے بعد بھی اپنی امت کیلئے وسیلہ اور شافع ہوں۔

چنانچہ بزاز نے سند صحیح کے ساتھ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ

حوالہ نمبر1: "قرآن مجید" پارہ نمبر 5، سورہ نساء، آیت نمبر 64.

حوالہ نمبر2: "اتقان السیوطی."

marfat.com

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا:

"حَيَاتِيْ خَيْرٌ لَّكُمْ تُحَدِّثُوْنَ عَنَّا وَاُحَدِّثُ لَكُمْ وَوَفَاتِيْ خَيْرٌ لَّكُمْ تُعْرَضُ عَلَيَّ اَعْمَالُكُمْ فَمَارَأَيْتُ مِنْ خَيْرٍ حَمِدْتُ اللّٰهَ عَلَيْهِ وَمَارَأَيْتُ مِنْ شَرٍّ اِسْتَغْفَرْتُ اللّٰهَ لَكُمْ."

ترجمہ: "میری ظاہری زندگی تمہارے لئے بہتر ہے تم مجھ سے (رہنمائی کیلئے) گفتگو کرتے ہو اور میں تم سے گفتگو کرتا ہوں۔ اور میری وفات بھی تمہارے لئے بہتر ہے، تمہارے اعمال مجھ پر پیش کئے جائیں گے، میں اچھے اعمال پر اللہ کی حمد بیان کروں گا اور برے اعمال پر تمہارے لئے مغفرت کی دعا کروں گا۔" حوالہ:3

امام علی بن ابو بکر الہیثمی نے اس حدیث کے صحیح ہونے کی توثیق فرمائی ہے۔ حوالہ:4

اس حدیث صحیحہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا قبر انور میں وسیلہ اور شافع ہونا ثابت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کبار آپ کی حیات ظاہرہ کی طرح آپ کے وصال کے بعد بھی آپ کو اپنی حاجات کے لئے وسیلہ بناتے اور آپ سے فریاد رسی کرتے تھے۔ چند حوالہ جات ملاحظہ ہوں:

﴿1﴾

☆ امام ترمذی، امام ابن ماجہ، امام ابن خزیمہ، امام حاکم، امام احمد، امام طبرانی اور کئی دیگر محدثین نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے کہ

"ایک نابینا صحابی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے آنکھوں کی بینائی کے لئے دعا کی درخواست کی۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا:

اگر تو چاہے تو دعا کرتا ہوں اور اگر تو صبر کرے تو زیادہ بہتر ہے۔

نابینا صحابی نے دعاء کیلئے اصرار کیا تو نبی اکرم ﷺ نے اسے فرمایا: اچھی طرح وضو کر کے دو رکعتیں پڑھو پھر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ يَامُحَمَّدُ اِنِّيْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِيْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ."

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں سوال کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں تیرے نبی، نبی رحمت کے وسیلہ سے متوجہ ہوتا ہوں۔ یا محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) میں آپ کے وسیلہ سے اپنی اس حاجت کیلئے اپنے رب کی طرف متوجہ ہوا ہوں تا کہ وہ پوری کی جائے۔ اے اللہ! میرے حق میں حضور کی شفاعت قبول فرما۔" حوالہ:5

اس حدیث کے راوی حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ابھی زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ نابینا صحابی واپس آئے:

"وَقَدْ اَبْصَرَ كَاَنَّهٗ لَمْ يَكُنْ بِهٖ ضَرٌّ."

حوالہ نمبر3: "مجمع الزوائد" باب ما یحصل لامته ﷺ من استغفاره بعد وفاته، جلد نمبر 9، صفحہ: 24، القاهره۔

و "مسند البزار" مسند عبد الله بن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه، جز: 5، صفحه: 308، حدیث: 1925۔

حوالہ نمبر4: "مجمع الزوائد" باب ما یحصل لامته ﷺ من استغفاره بعد وفاته، جلد نمبر 9، صفحه: 24، القاهره۔

حوالہ نمبر5: "سنن ترمذی" کتاب الدعوات عن رسول الله، باب فی الدعا الضیف، حدیث: 3502، ترقیم العلمیه۔

و "سنن ابن ماجه" کتاب اقامة الصلوٰة والسنة فیهما، باب ما جاء فی صلوٰة الحاجه، حدیث: 1375۔

و "صحیح ابن خزیمه" کتاب الصلوه، جز: 2، صفحه نمبر 225، حدیث نمبر 1219۔

marfat.com

ترجمہ: وہ بینا ہو چکے تھے، گویا کہ انہیں پہلے کوئی بیماری نہیں تھی۔ حوالہ:6

قارئین! یہ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات ظاہرہ کا واقعہ ہے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وصال فرما گئے تو بھی صحابہ کرام اسی دعاء کے الفاظ کے ساتھ وسیلہ نبوی اختیار کرتے اور اس طرح ان کی حاجات پوری ہوتیں۔

﴿2﴾

چنانچہ امام طبرانی نے سند صحیح کے ساتھ روایت کیا ہے کہ

''ایک شخص امیر المؤمنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس کسی کام کے لئے حاضر ہوتا تھا اور آپ اس کی طرف متوجہ نہیں ہوتے تھے تو اسے حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وضو کر کے مسجد میں دو رکعت نفل پڑھو اور یہ دعا (جو دعاء نبی علیہ السلام نے نابینا صحابی کو تعلیم فرمائی تھی) پڑھو اور پھر میرے ساتھ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس چلو۔

اس شخص نے وسیلہ نبوی والی دعاء پڑھی اور امیر المومنین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کا خادم باہر نکل کر اسے حضرت عثمان غنی کے پاس لے گیا اور اسے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بڑی عزت کے ساتھ بٹھایا اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس سے کام دریافت کر کے کام کر دیا۔

باہر نکل کر اس شخص نے حضرت عثمان ابن حنیف رضی اللہ عنہ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آپ کی سفارش کی وجہ سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے میرا کام کر دیا ہے۔ جس پر حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نابینا صحابی کا واقعہ بیان کیا اور بتایا کہ میں نے تمہاری سفارش نہیں کی۔'' حوالہ:7

اس حدیث کو بہت سے محدثین کے علاوہ وہابیہ کے امام ابن تیمیہ نے اپنی کتاب ''التوسل والوسیلۃ'' اور علامہ شوکانی نے بھی ''تحفۃ الذاکرین'' میں نقل کیا ہے۔

﴿3﴾

☆ شارح بخاری امام احمد قسطلانی نے ''مواہب لدنیہ'' میں روایت کیا ہے کہ وصال نبوی کے بعد ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ روتے ہوئے حاضر ہوئے اور چہرہ انور سے کپڑا اٹھا کر عرض کیا:

''اُذْکُرْنَا یَامُحَمَّدُ عِنْدَ رَبِّکَ وَلْنَکُنْ مِنْ بَالِکَ''

ترجمہ: ''یا محمد (ﷺ)! اپنے پروردگار کے پاس ہمیں یاد کرنا اور ضرور ہمارا خیال رکھنا۔

﴿4﴾

☆ ''شفاء السقام للسبکی'' اور دیگر کتب میں حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے تین دن بعد ایک اعرابی مدینہ منورہ میں آیا اور اس نے اپنے آپ کو قبر مبارک پر لٹا

حوالہ نمبر 6: ''مستدرك على الصحيحين للحاكم'' كتاب الدعا والتكبير والتهليل الخ، باب جز: 1، صفحه: 707، حديث: 1930.

و ''مسند احمد'' مسند الشاميين، حديث عثمان بن حنيف رضى الله تعالىٰ عنه، حديث: 16605.

حوالہ نمبر 7: ''معجم صغير للطبرانى'' باب الطاء، من اسمه طاهر، جز: 1، صفحه: 220، حديث نمبر 509.

و ''جامع صغير للسيوطى'' جلد: 2، تتمه باب حرف الف، حديث: 1508. صححه السيوطى.

marfat.com

...یا اور مٹی سر میں ڈالی اور "وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا الخ." پڑھ کر عرض کیا:

حضور میں حاضر ہو گیا ہوں تا کہ آپ میرے لئے مغفرت طلب فرمائیں۔ تو قبر مبارک سے آواز آئی:

"قَدْ غُفِرَ لَکَ."

ترجمہ: بیشک تجھے بخش دیا گیا ہے۔

﴿ 5 ﴾

عماد الدین امام حافظ اسماعیل بن کثیر دمشقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے استاذ گرامی حضرت امام عتبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے بارے میں لکھا ہے کہ امام عتبی فرماتے ہیں:

"میں رسول اللہ ﷺ کی قبر انور کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک اعرابی آیا اور عرض کیا:

السلام علیک یا رسول اللہ! میں نے اللہ تعالیٰ کا کلام سنا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "ولو انہم اذ ظلموا الیٰ اخرہ" میں آپ کے پاس اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہوئے اور آپ کو اپنے رب کی طرف شفیع (سفارش کرنے والا) بناتے ہوئے حاضر ہو گیا ہوں۔ پھر اس نے یہ اشعار پڑھے۔

یاخیر من دفنت بالقاع اعظمہ
فطاب من طیبھن القاع والاکم
نفسی الفداء لقبر انت ساکنہ
فیہ العفاف والجود والکرم

پھر اعرابی لوٹا تو مجھے پر نیند غالب آ گئی تو مجھے رسول اللہ ﷺ کی زیارت ہوئی۔ آپ نے فرمایا:

"الحق الاعرابی فبشرہ ان اللہ قد غفر لہ."

ترجمہ: "اعرابی کے پیچھے جاؤ اور اسے خوشخبری سناؤ کہ اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا ہے۔" حوالہ:8

﴿ 6 ﴾

☆ محدث ابن ابی شیبہ نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں قحط پڑا تو حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قبر نبوی پر حاضر ہوئے اور عرض کیا:

"یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِسْتَسْقِ لِاُمَّتِکَ فَاِنَّهُمْ هَلَکُوْا."

ترجمہ: "یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ اپنی امت کے لئے بارش کی دعاء فرمائیں کیوں کہ وہ ہلاک ہونے والی ہے۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب میں فرمایا:

"ائت عمر فاقرأہ السلام واخبرہ انکم تسقون."

ترجمہ: "عمر کے پاس جاؤ انہیں سلام کہو اور بشارت دو کہ بارش ہو گی۔" حوالہ:9

﴿ 7 ﴾

☆ "فتوح الشام" میں ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو حضرت ابو عبیدہ ابن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام اپنا خط دے کر یرموک بھیجا تو وہ مسجد سے نکل کر واپس آئے اور روضہ شریف حاضر ہوئے۔ وہاں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت عباس اور حضرت امام حسن و حضرت امام حسین رضی اللہ عنہم بھی موجود تھے۔

حوالہ نمبر8: "تفسیر ابن کثیر" جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 520.
حوالہ نمبر9: "مصنف ابن ابی شیبہ" جلد نمبر 12، صفحہ نمبر 32.
و "کنز العمال" جلد نمبر 8، صلوٰۃ الاستسقاء، حدیث نمبر 23535.

marfat.com

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عباس عم الرسول اور حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہما سے دعا کی درخواست کی تو دونوں نے ہاتھ اٹھا کر یہ دعاء کی:

''اے اللہ! ہم تیری بارگاہ میں اس نبی مصطفیٰ اور رسول مجتبیٰ کے وسیلہ سے دعا کرتے ہیں جن کے وسیلہ سے حضرت آدم علیہ السلام نے دعاء کی تو ان کی دعا قبول ہو گئی اور ان کی لغزش معاف ہو گئی۔ اے اللہ! عبداللہ کے لئے راستہ آسان فرما، اور دور کو نزدیک فرما، اور اپنے نبی کے اصحاب کی مدد فتح سے فرما! بے شک تو دعاء کا سننے والا ہے۔

صحابہ کرام قبر انور کی طرح دور دراز سے بھی حضور کو امداد کے لئے پکارتے تھے

حافظ ابن کثیر دمشقی نے ''البدایہ والنھایہ'' میں جنگ یمامہ کے بارے میں لکھا ہے:

''وَكَانَ شِعَارُهُمْ يَوْمَئِذٍ يَامُحَمَّدَاهُ.''

ترجمہ: ''اس دن صحابہ کبار کا مخصوص لفظ ''یا محمداہ'' تھا۔''

اور ''یا محمداہ'' کا معنی ہے اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میری مدد فرمائیں۔

''فتوح الشام'' جلد اول میں ہے کہ صحابی رسول حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے جنگ حلب میں جب دیکھا کہ دشمن کی تعداد مسلمانوں کی تعداد سے دس گنا ہو گئی ہے اور کئی مسلمان بھاگنے لگے ہیں تو یوں پکارا:

''يَامُحَمَّدُ يَامُحَمَّدُ يَانَصْرَ اللهِ انْزِلْ.''

ترجمہ: ''اے محمد! اے محمد! (ﷺ) اے اللہ کی مدد نزول فرما!'' جس کے نتیجے میں مسلمانوں کو فتح حاصل ہو گئی۔

یہ چند حوالے بطور نمونہ لکھ دیئے ہیں، ورنہ صحابہ کرام تابعین اور سلف صالحین کے بارے میں سینکڑوں ہزاروں حوالہ جات کتب معتبرہ میں موجود ہیں جن سے بالا عقائد روز روشن کی طرح ثابت ہیں۔

وسیلہ کے بارے میں وہابیہ کا خطرناک عقیدہ

کتاب ''رہنمائے حج و عمرہ و زیارت مسجد نبوی'' مطبوعہ وزارت اوقاف سعودی عرب کے صفحہ 64 پر ہے:

''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی طرح کا سوال کرنا شرک ہے۔''

نیز اسی کتاب کے صفحہ 13 پر ہے:

''جس نے اللہ اور اپنے درمیان کسی کو سفارشی بنایا اسے پکارا اور اس سے شفاعت کی درخواست کی اور اس پر بھروسہ کیا، وہ باجماع امت کافر ہو گیا۔''

وہابیہ کے اس عقیدہ پر کسی تبصرہ کے بغیر قارئین سے التماس کروں گا کہ وہ مندرجہ احادیث وروایات کی روشنی میں خود فیصلہ کریں کہ وہابیہ کا عقیدہ کس قدر خطرناک ہے؟ اس نئے عقیدہ کی رو سے صحابہ کرام اور روئے زمین کے مسلمان کافر و مشرک قرار پاتے ہیں۔ اور آجکل حرمین شریفین میں اسی بے ہودہ عقیدہ کی تبلیغ ہوتی ہے اور حجاج وزائرین میں ایسا زہریلا لٹریچر تقسیم کیا جاتا ہے، اور مسلمانان عالم اس ظلم عظیم کے خلاف مجرمانہ خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس پُر فتن دور میں مسلمانوں کو صحابہ اور سلف صالحین کے عقیدہ پر ثبات واستقامت عطا فرمائے اور یہود ونصاریٰ کے بنائے ہوئے فرقوں سے محفوظ رکھے۔

آمِين بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ اَفْضَلُ التَّحِيَّةِ وَالتَّسْلِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

marfat.com

از قلم: محقق اہل سنت علامہ محمد غضنفر القادری
ناظم تعلیم و تربیت عالمی تنظیم اہل سنت

درس حدیث

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

عَن عَبدِ اللّٰهِ بنِ عَمرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيَاتِيَنَّ عَلٰى اُمَّتِى كَمَا اَتٰى عَلٰى بَنِىْ اِسْرَائِيلَ حَذْوَ النَّعلِ بِالنَّعْلِ حَتّٰى اِنْ كَانَ مِنْهُمْ مَنْ اَتٰى اُمَّهُ عَلَانِيَةً لَكَانَ فِى اُمَّتِىْ مَنْ يَّصْنَعُ ذَالِكَ وَاِنَّ بَنِى اِسْرَائِيلَ تَفَرَّقَتْ عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً وَتَفْتَرِقُ اُمَّتِىْ عَلٰى ثَلٰثٍ وَّسَبْعِيْنَ مِلَّةً كُلُّهُمْ فِى النَّارِ اِلَّا مِلَّةً وَّاحِدَةً. قَالُوا مَنْ هِىَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ مَا اَنَا عَلَيْهِ وَاَصحَابِى.

"جامع ترمذی" باب افتراق هذه الامة، جلد دوم، صفحہ: 93، مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی کراچی۔

ترجمہ: صحابی رسول حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے پیارے رسول ﷺ نے فرمایا: میری امت پر ایک ایسا زمانہ ضرور آئے گا جیسا کہ بنی اسرائیل پر آیا، جس طرح ایک جوتا دوسرے جوتے کے برابر ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر ان میں سے کوئی اپنی ماں کے پاس اعلانیہ آیا ہوگا تو میری امت میں بھی ایسے لوگ ہونگے جو یہ حرکت کریں گے۔ اور بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں بٹ گئے اور میری امت کے تہتر فرقے ہوں گے، وہ سارے کے سارے جہنمی ہوں گے سوائے ایک کے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! وہ نجات پانے والے کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ اسی مذہب وملت پر قائم رہیں گے جس پر میں ہوں اور جس پر میرے صحابہ ہیں۔"

تشریح:

امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ بن موسیٰ بن ضحاک ترمذی نے اس باب افتراق هذه الامة میں ایک حدیث اس سے پہلے نقل کی ہے جس کے راوی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں، فرماتے ہیں:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

تَفَرَّقَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً اَوْثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً وَالنَّصَارٰى مِثْل ذَالِكَ وَتَفْتَرِقُ اُمَّتِىْ عَلٰى ثَلَاثٍ وَّسَبْعِيْنَ فِرْقَةً.

ترجمہ: یہودا کہتر یا بہتر فرقوں میں بٹ گئے اور عیسائی بھی اسی طرح اور میری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی۔ امام ترمذی لکھتے ہیں:

"اس باب میں حضرت سعد، حضرت عبداللہ بن عمرو اور حضرت عوف بن مالک سے بھی روایات منقول ہیں۔ اور حدیث ابی ہریرہ حدیث حسن صحیح ہے۔

اسی طرح امام ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ نے اپنی سنن میں باب افتراق الامم کے تحت چار حدیثیں نقل کی ہیں جن میں سے تین کا مضمون مذکورہ بالا احادیث سے ملتا جلتا ہے۔ ان میں سے ایک کے راوی حضرت ابوہرہ

marfat.com

ہیں اور دوسری کے راوی حضرت عوف بن مالک ہیں اور تیسری حدیث کے راوی حضرت انس بن مالک ہیں (رضی اللہ تعالیٰ عنہم)۔ اسی طرح حدیث کی مشہور کتاب ''مشکوٰۃ المصابیح'' کے مولف نے جامع ترمذی، مسند امام احمد اور سنن ابی داؤد کے حوالے سے اس حدیث کو نقل فرمایا ہے۔

حضور نبی اکرم، نورِ مجسم، شفیع معظم، فخرِ آدم وبنی آدم، حبیب کبریا، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفیٰ ﷺ نے اپنی امت پر آنے والے قیامت تک اور بعد از قیامت رونما ہونے والے بہت سے واقعات کا بیان بڑی ہی تفصیل کے ساتھ فرمایا۔ جہاں اس امت خیر الامم میں بلند مرتبہ اور بلند پایا اشخاص پائے جاتے ہیں، اِتنے بلند رتبہ اور اعلیٰ درجے کے حامل ہیں کے ان کے رتبے اور درجے تک دیگر امتوں کے افراد کی رسائی نہ ہو سکی اور اسی وجہ سے یہ امت ''خیر امۃ'' ہے اور انہی کے مقامات کو دیکھ کر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس امت سے ہونے کی دعا کی تھی۔ وہاں اس قدر اسفل بھی ہوں گے جن کی کمینگی کا بیان کرتے ہوئے طبیت مکدر ہو جاتی ہے۔ اس قدر گھناؤنے جرائم کے مرتکب بھی ہیں جو بنی اسرائیل کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اسی طرح کے گل کھلائیں گے۔

نبی اکرم ﷺ کی غیب دانی کا بھی کیا کہنا ہے کہیں فرمایا: اَن تَلِدَ الاَمَۃُ رَبَّتھا. ہ لونڈی اپنے مالک کو جنم دے گی، یعنی بیٹا اپنی ماں پر حکومت کرے گا۔ کہیں فرمایا: بھیڑ بکریاں چرانے والے اپنے محلات پر فخر کریں گے۔ اور کہیں فرمایا: اللہ کی عطا سے میں پوری کائنات کو ایسے دیکھتا ہوں جیسے اپنی ہاتھ کی ہتھیلی کو دیکھتا ہوں۔ اور کہیں فرمایا: مجھے جنتیوں اور دوزخیوں کی مکمل فہرست ان کے ناموں کے ساتھ اور ان کے باپوں کے ناموں کے ساتھ عطا کردی گئی ہے۔ علم غیب نبی ﷺ پر تفصیل کے ساتھ بحث اپنے مقام پر آئے گی۔ انشاء اللہ العزیز

ذرہ دیوبندیوں کے شیخ شبیر احمد عثانی کا ''وَمَا ھُوَ عَلیٰ الغَیب بِضَنِین'' پر لکھا ہوا حاشیہ تو پڑھ لیجئے! ملاحظہ کیجئے تفسیر عثانی صفحہ 780:

''یہ پیغمبر ہر قسم کے غیوب کی خبر دیتا ہے ماضی سے متعلق ہوں یا مستقبل سے یا اللہ کے اسماء وصفات سے یا احکام شرعیہ سے یا مذاہب کی حقیقت وبطلان سے یا جنت ودوزخ کے احوال سے یا واقعات بعد الموت سے اور ان چیزوں کے بتلانے میں ذرا بخل نہیں کرتا۔ نہ اجرت مانگتا ہے، نہ نذرانہ۔''

اب آیئے اس حدیث کے مرکزی مضمون کی طرف جس سے ثابت ہوتا ہے کہ اس امت کے تہتر فرقے ہونگے اور سوائے ایک کے سب جہنمی ہونگے۔ صرف ایک گروہ، گروہ ناجیہ ہوگا، یہ مخبر صادق ﷺ کا فرمان ہے:

''کہ سب گمراہ ہیں مگر ایک راہ راست پہ ہے''

آیئے بنظر انصاف اس کا جائزہ لیں کہ ناجی جماعت کونسی ہے اور گمراہ اور جہنمی فرقے کونسے ہیں اور ان سے کیا مراد ہے۔

ایک روایت میں اس طرح ہے جس کو امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب ''احیاء علوم الدین'' جلد سوم صفحہ ۲۲۵ مطبوعہ قاہرہ میں نقل کیا ہے کہ:

''صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! نجات پانے والا گروہ کونسا ہوگا؟ تو آپ ﷺ نے بڑی صراحت کے ساتھ فرمایا: ''وہ اہل سنت وجماعت ہونگے''

اسی طرح مشہور زمانہ مجدد اسلام حضرت علی بن سلطان القاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ''مرقات شرح مشکوۃ'' جلد اوّل میں اس حدیث کو بیان کرکے فرماتے ہیں:

فلا شک ولا ریب انھم ھم اھل السنت والجماعۃ.

marfat.com

"یعنی اس بات میں کوئی شک نہیں کہ وہ جنتی گروہ اہل سنت وجماعت ہی ہے"

اسطرح مشہور کتاب "غنیۃ الطالبین" جو صاحب ولایت کبریٰ، سلطان السلاطین، واھب المراد، سید السیاد، فرد الافراد، قطب الاقطاب، مرجع الاوتاد، دافع الفساد، نافع البلاد، پیر پیراں، میر میراں، شاہ جیلاں، ماہ گیلاں، محبوب سبحانی، قطب ربانی، شہباز لامکانی، غوث صمدانی، عارف حقانی، قندیل نورانی، شمع ثانی، الشیخ سید عبدالقادر جیلانی الحسنی والحسینی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام نامی اسم گرامی کی طرف منسوب ہے، میں ہے کہ

واما الفرقة الناجية فهى اهل السنة والجماعة.

ترجمہ: "اور جو فرقہ نجات پانے والا ہے وہ اہل سنت وجماعت ہی ہے۔"

آیئے اب برصغیر پاک وہند میں حدیث کے کامل استاذ محقق علی الاطلاق بالاتفاق شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے پوچھئے؟

آپ اپنی کتاب "اشعۃ اللمعات" باب الاعتصام جلد اول ۱۴۰ پر اسی حدیث کے تحت علم الکلام کی مشہور کتاب "مواقف" کا یہ قول ("فرقہ ناجیہ اہل سنت وجماعت اند" یعنی نجات پانے والا گروہ اہل سنت وجماعت ہے) نقل کرکے لکھتے ہیں:

"اگر اعتراض کریں کہ کیسے معلوم ہوتا ہے کہ نجات پانے والا گروہ اہل سنت وجماعت ہے اور یہی سیدھی راہ ہے اور خدا تعالیٰ تک پہنچانے والی راہ ہے، اور دوسرے تمام راستے جہنم کے راستے ہیں اور ہر فرقہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ سیدھے راستے پر ہے اور اس کا مذہب سچا ہے۔

جواب اس اعتراض کا یہ ہے کہ یہ ایسی بات نہیں ہے جو صرف دعویٰ سے ثابت ہو جائے اس کیلئے مضبوط دلیل ہونی چاہیے (کیونکہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے "البينة على المدعى" یعنی دلیل مدعی کے ذمہ ہے) اور اہل سنت وجماعت کی سچائی کی دلیل یہ ہے کہ دین اسلام نبی کریم ﷺ سے منقول ہو کر ہم تک پہنچا ہے اور اس کیلئے صرف عقل کافی نہیں ہے اخبار متواترہ سے معلوم ہوا اور آثار صحابہ واحادیث صحیحہ کی تلاش وپیروی سے یقین حاصل ہوا کہ سلف صالحین صحابہ اور تابعین سے اور ان کے بعد کے تمام بزرگان دین اسی عقیدہ اور اسی طریقہ پر رہے ہیں۔ اقوال ومذاہب میں بدعات ونفسانیت زمانہ اول کے بعد ہوئی ہے، صحابہ کرام اور سلف صالحین میں سے کوئی اس مذہب پر نہیں تھا وہ لوگ اس نئے مذہب سے بیزار تھے بلکہ اس کے ظاہر ہونے کے بعد محبت اور نشست وبرخاست کا جو لگاؤ اس قوم کے ساتھ تھا توڑ دیا اور ان کارد کیا۔

محدثین صحاح ستہ اور دوسرے محدثین جن کی کتابیں مشہور ومعتمد ہیں جن پر احکام اسلام کا دارومدار اور مبنیٰ ہوا اور مذاہب اربعہ کے فقہا اور آئمہ اور ان کے علاوہ دوسرے علماء جو ان کے طبقہ میں تھے سب اسی مذہب اہلسنت وجماعت پر تھے۔ اور اشاعرہ وماتریدیہ جو اصول کلام کے آئمہ ہیں انہوں نے سلف کے مذہب اہلسنت وجماعت کی تائید وحمایت فرمائی اور عقلی دلائل سے اس کو ثابت کیا اور جن باتوں پر سنت رسول کریم ﷺ اور اجماع سلف صالحین جاری رہا ان کو مضبوط قرار دیا ہے اسی کا نام اہلسنت وجماعت پڑا۔"

اور تھوڑا آگے جاکر بطور نتیجہ کہتے ہیں:

"وبالجملہ سواد اعظم در دین اسلام مذہب اہلسنت وجماعت است۔"

یعنی خلاصہ یہ کہ دین اسلام میں سواد اعظم مذہب اہلسنت وجماعت ہے۔ (شیخ محقق کا کلام مکمل ہوا)

(باقی آئندہ شمارے میں ملاحظہ فرمائیں!)

maktabah.org

شیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیالوی

توحید کے متعلق ایک غلط نظریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک غیر اسلامی توحید:

ایک توحید یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے تو بہت کچھ، لیکن کسی کو دیتا کچھ نہیں ہے۔ یہ بھی بہت پرانی توحید ہے، مگر جو یہ توحید اپنائے وہ لعنتی بنے گا، رحمت کا حق دار نہیں ہو گا۔ قرآن مجید نے اسی توحید کو بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:

"قالت الیھود ید اللہ مغلولۃ."

یعنی یہودی کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کے پاس بہت کچھ ہے مگر کسی کو کچھ دیتا نہیں ہے، مٹھی میں بند کر کے رکھتا ہے۔

"قرآن مجید" پارہ: 6، سورہ مائدہ، آیت نمبر 64.

اگر واقعی ان کا یہ کہنا مبنی بر حقیقت ہوتا کہ کسی کو دیتا کچھ نہیں ہے تو پھر انہوں نے تو حق بیان کیا تھا، سچی بات کی تھی، اس پر ناراضگی ظاہر کرنے کا کیا مطلب ہو سکتا تھا؟ لیکن اللہ تعالیٰ نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:

"غلت ایدیھم ولعنوا بما قالوا."

ترجمہ: "مٹھیاں ان کی بند ہوں میری کیوں ہوں اور اس قول کی وجہ سے لعنتی بن گئے۔"

"قرآن مجید" پارہ: 6، سورہ مائدہ، آیت نمبر 64.

حق بات کریں، سچائی بیان کریں اور لعنتی بنیں یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ پتہ چلا انہوں نے غلط بات کی تھی انہوں نے اللہ کی شان کو گھٹایا تھا اس لیے اللہ نے ان کو لعنتی بنا دیا۔

باری تعالیٰ کی طرف سے اس نظریہ کے قائلین کا رد

پروردگار عالم نے اس عقیدہ کی تردید کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"بل یداہ مبسوطتان ینفق کیف یشاء."

ترجمہ: "اس کے دونوں ہاتھ (جو اس کی شان کے لائق ہیں) کھلے ہیں وہ جیسے چاہتا ہے تقسیم کرتا ہے۔"

لہٰذا یہ عقیدہ غلط ہے کہ وہ کسی کو کچھ عطا نہیں فرماتا، کسی کو کچھ دیتا نہیں۔ مارنے کا اختیار ملک الموت کو دیا، مار کر زندہ کرنے کا اختیار اسرافیل کو دیا، خطے الٹنے عذاب دینے کا اختیار حضرت جبرئیل علیہ السلام کو دیا، اسی طرح روزی رسانی کا اختیار میکائیل علیہ السلام کو عطا فرمایا۔

"تفسیر کبیر" جلد: 31 صفحہ 28.

"تفسیر روح المعانی" جلد: 16، صفحہ: 44.

یہ تمام اختیارات ان ملائکہ کو سونپنا اس عقیدے کی تردید کر رہا ہے، جو یہودیوں نے پیش کیا تھا۔

marfat.com

انتظام کائنات ملائکہ اور انبیاء واولیاء کو سونپنے کی حکمت

اور یاد رکھو! جس طرح ان فرشتوں کو یہ اختیارات دیتا ہے اسی طرح اپنے ولیوں اور نبیوں میں سے جنہیں چاہتا ہے یہ اختیار دے دیتا ہے۔ فرمان باری تعالیٰ ہے:

''فالمدبرات امرا۔''

ترجمہ: (پھر قسم ہے انکی) جو کام کی تدبیر کریں''

''قرآن مجید'' پارہ: 30، سورہ نازعات، آیت: 5.

مفسرین کرام فرماتے ہیں کہ یہاں اللہ تعالیٰ نے ان نفوس قدسیہ کی قسم اٹھائی ہے جو اسکی طرف سے مختلف کاموں پر مامور ہیں اور انکی تدبیر فرماتے ہیں۔

''تفسیر کبیر'' جلد: 31، صفحہ: 31.

''تفسیر روح المعانی'' جلد: 16، صفحہ: 42.

''شہاب علی البیضاوی'' جلد: 9، صفحہ۔ 399.

قرآن مجید کی اس آیت مقدسہ نے بتلادیا کہ صرف فرشتے ہی نہیں بلکہ انسانوں میں بھی ایسی ہستیاں ہیں جو اللہ رب العزت کی کائنات کا انتظام چلاتی ہیں اور اس میں تصرف کرتی ہیں۔ لیکن اس بناء پر نہیں کہ اللہ تعالیٰ محتاج ہے اگر یہ امداد نہ کریں تو وہ کارخانہ کائنات نہیں چلا سکتا بلکہ اللہ رب العزت کا ان کو یہ اختیار عطا کرنا بطور اعزاز ہے تاکہ پیغمبروں میں سے ان کی شان نرالی ہو جائے، ولیوں کی شان نرالی ہو جائے، جس طرح فرشتوں میں سے ان کار کنان قضاء وقدر کی شان نرالی بنائی ہے اسی طرح انسانوں میں سے انکی شان نرالی بنائی ہے۔

تو ثابت ہوا کہ توحید کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ مانا جائے کہ اللہ کے پاس ہے بھی سب کچھ اور وہ دیتا بھی سب کچھ ہے۔ اگر یہ عقیدہ رکھا کہ سب کچھ کا مالک ہے لیکن دیتا نہیں ہے تو یہ بھی شرک کی ایک قسم ہے۔ اور اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے یہودیوں کو لعنتی قرار دیا ہے۔ اور خود بھی اپنی شان جود و نوال بیان فرمائی:

''بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ.''

''قرآن مجید'' پارہ: 6، سورہ مائدہ، آیت نمبر 64.

اور محبوب کریم ﷺ سے بھی اعلان کروایا:

''قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ.''

ترجمہ: اے اللہ! تمام تر ملک (زمین اور آسمان وغیرہ) کا مالک تو ہے، تو جسے چاہے یہ سارا ملک عطا بھی کر دیتا ہے۔

''قرآن مجید'' پارہ: 3، سورہ آل عمران، آیت: 26.

بندے کی صفات اور اللہ تعالیٰ کی صفات میں فرق

یاد رکھو! اللہ تعالیٰ جن کمالات کا مالک ہے اس نے مخلوق کو ان کمالات کا مظہر اور نمونہ بنا دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی جو ذاتی صفات ہیں اور جن صفات کمال کے ساتھ وہ موصوف اور متصف ہے ان میں سے بنیادی صفات آٹھ ہیں:

1. حیات (زندگی)۔ 2. علم۔ 3. سمع (سننے کی قوت)۔ 4. بصر (دیکھنے کی قوت)۔ 5. قدرت۔ 6. کلام (بولنے کی طاقت)۔ 7. ارادہ۔ 8. تخلیق (پیدا کرنے کی طاقت)۔

''نبراس'' شرح شرح عقائد.

یہ آٹھ صفات ہیں۔ انہیں ''اُمّهَاتُ الصِّفَات'' (تمام صفات کی اصل اور بنیاد) کہا جاتا ہے۔ سب صفتوں کی یہ اصل ہیں۔ حیاتی آپ کے اندر بھی ہے اور اللہ کے اندر بھی ہے مگر فرق ہے یا نہیں؟ تمہیں جب تک وہ عطا فرمائے رکھے زندہ رہو گے جب واپس لے لے مر جاؤ گے، لیکن اللہ تعالیٰ کی حیات ختم نہیں ہو سکتی وہ ہمیشہ سے زندہ اور ہمیشہ کیلئے زندہ ہے۔ اسی طرح علم ہم میں بھی ہے اللہ تعالیٰ میں بھی ہے، لیکن ہم علم و عقل میں اس کے محتاج ہیں وہ چاہے تو

marfat.com

یہ دولت چھین لے، علم بھی واپس لے لے، عقل بھی ختم کردے دیوانہ بنادے، ہم کیا کرسکتے ہیں۔اس لئے ہم میں جو علم بھی ہے وہ اللہ تعالیٰ کی عطا سے ہے، ذاتی نہیں ہے۔ سننے کی طاقت اور دیکھنے کی طاقت عطائی (اس کی عطا کی ہوئی) ہے۔اسی طرح ہم جو اور کام کرسکتے ہیں ان کی قوت بھی اسی کی عطا کردہ ہے غرض ہمارا سب کچھ عطائی ہے، مگراس کے اندر یہ کمالات بذات خود ہیں، عطائی نہیں ہیں۔

مثال کے ذریعے اس مسئلہ کی وضاحت

اسے یوں سمجھئے کہ چودھویں کا چاند جتنا بھی روشن اور نورانی ہو، اس کا نور ذاتی نہیں ہے بلکہ سورج کے عکس اور پرتو سے ہے۔جب چاند پہلی تاریخوں پہ ہوتا ہے تو درانتی کی طرح باریک سا اور ٹیڑھا سا نظر آتا ہے، مگر جب چودھویں اور پندرھویں پہ آئے تو پوری طرح روشن ہوجاتا ہے۔یہ فرق کیوں پیدا ہوگیا؟ جب یہ چودھویں پہ آگیا تو صورت حال یہ ہوتی ہے کہ سورج ڈوب رہا ہوتا ہے یہ چڑھ رہا ہوتا ہے، مقابل سمت پر آگیا پوری سورج کی روشنی اس پر پڑ رہی ہے اس لیے یہ پورا روشن نظر آرہا ہے۔ تو جس طرح سورج کا نور ذاتی ہے چاند کا نور اسکا پرتو اور مرہون منت ہے اسی طرح بندے کا ہر کمال، چاہے وہ بندہ فرشتہ ہو نبی ہو یا ولی ہو کوئی بھی ہو اللہ رب العزت کی صفات کا نمونہ ہے۔جو کمال اللہ تعالیٰ میں ہے وہ اس کا ذاتی ہے نہ وہ کسی کی عطا ہے نہ کسی کا عکس اور پرتو ہے۔اور مخلوق جس قدر بھی بلند وبالا مرتبہ ومقام کی مالک کیوں نہ ہو اسکا ہر کمال اور ہر خوبی اللہ تعالیٰ کی عطا سے ہوگی۔

اور یہ بات بھی ذہن نشین رہے کہ کوئی جتنا زیادہ قریب ہوتا جائے گا اتنا ہی اللہ تعالیٰ کی صفات کا کامل تر مظہر بنتا چلا جائے گا۔ کافر بارگاہ الٰہی سے دور ہے اس لیے اس میں طاقتیں نہیں ہیں۔ لیکن نبی میں جو قرب الٰہی کے اعلیٰ مرتبہ پر فائز ہوتا ہے یہ عظیم طاقتیں موجود ہوتی ہیں کہ چاہے تو تقریباً اڑھائی لاکھ میل کی دوری پر موجود چاند کا کلیجہ محض انگلی کے اشارے سے (جو کہ ایک موہوم خط اور وہمی لکیر ہوتا ہے) چیر کرر کھ دے، کیونکہ پیغمبر اللہ تعالیٰ کی قدرت کا مظہر اتم اور نمونہ ہوتا ہے۔

علم مصطفیٰ ﷺ

سرکار کل تک کوئی دعوی نہیں فرمارہے، لیکن آج فرمارہے ہیں:

''وَاللّٰهِ لاَ تَسْئَلُوْنِی عَنْ شَيْئٍ فِيمَا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ السَّاعَةِ اِلَّا اَنْبَأْتُكُمْ بِهٖ.''

ترجمہ: اللہ کی قسم! اب سے لیکر قیامت تک کچھ پوچھو گے میں تمہیں بتلاؤں گا۔

١ "صحیح بخاری المحلد الاول باب وقت الظھر عند الزوال ﴿من احب ان یسأل عن شیئ فلیسأل،فلا تسئلونی عن شیئ الااخبرتکم ما دمت فی مقامی ھذا

٢ "صحیح البخاری" المحلد الثانی باب التعوذ من الفتن ﴿لاتسئلونی الیوم عن شیئ الا بینته لکم﴾

٣ "صحیح الترمذی" باب ما اخبر النبی ﷺ اصحابه بما هو كائن الى يوم القيامة ﴿فلم يدع شيئا يكون الى قيام الساعة الا اخبرنا به ﴾ ﴿ان النبی ﷺ حدثهم بما هو كائن الى ان تقوم الساعة﴾

٤ "صحیح مسلم" المحلد الثانی کتاب الفتن واشراط الساعة ﴿اخبرنی رسول الله ﷺ بما هو كائن الى ان تقوم الساعة﴾

یہ کہاں سے پڑھ لیا؟ یہ علم کس کتاب سے حاصل کرلیا یہ سارا فیض یک دم کہاں سے آگیا؟

جب اللہ تعالیٰ نے اپنا نائب بنالیا تو اپنے کمالات کا ایسا عکس ڈالا کہ آپ کا علم اللہ کے علم کا نمونہ بن گیا۔

maarfat.com

مفتی غلام حیدر نقشبندی

تقاضائے اسلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلام ایک غیر تمند اور آزادی والا دین ہے۔ اس میں بے غیرتی مداہنت اور غیروں سے مغلوب ہو کر یا ان کے مرہون منت بن کر رہنے کی ہر گز گنجائش نہیں ہے۔ پیغمبر اسلام علیہ التحیۃ والسلام کا فرمان گرامی ہے:

"ان اللہ یغار و ان المئومن یغار."

(صحیح مسلم، کتاب التوبۃ)

ترجمہ: "بیشک اللہ تعالیٰ غیرت والا ہے اور بے شک مومن بھی غیرت والا ہے۔

اور رب ذوالجلال کا فرمان پاک ہے:

"ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ الکافرون"

ترجمہ: "وہی ذات ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اس کو ہر دین پر غالب کر دے۔ اگرچہ کافر برا مناتے رہیں۔"

(قرآن مجید، سورہ توبہ، ایت: 33)

اور اسلامی غیرت کو برقرار رکھنے اور آزادی کو بحال رکھنے کے لیے ہی اہالیان اسلام پر جہاد فرض کر دیا گیا ہے جو کہ قیامت تک امت اسلامیہ پر فرض رہے گا۔

حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:

"والجہاد ماض منذ بعثنی اللہ الی ان یقاتل آخر امتی الدجال لا یبطلہ جور جائر ولا عدل عادل."

ترجمہ: جہاد جاری رہنے والا ہے جب سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے حتیٰ کہ میری امت کا آخری گروہ دجال کو قتل کرے گا۔ اس جہاد کو کسی ظالم کا ظلم یا کسی عادل کا عدل باطل نہ کر سکے گا۔

(سنن ابو داؤد، کتاب الجہاد)

اور تاریخ عالم اس بات پر شاہد ہے کہ جب تک اہل اسلام نے جہاد کے اصول کو اپنائے رکھا وہ دنیا میں غیرت مند شمار ہونے کے ساتھ ساتھ صرف دشمنانِ اسلام کے جبر و استبداد سے آزاد ہی نہیں بلکہ ان پر غالب بھی تھے۔ یہ وہ وقت تھا کہ سرکش سے سرکش کافر کو بھی اسلام یا اہلِ اسلام کی طرف گندی نظر کرنے کی جرات نہیں تھی۔ اور جب سے اس اصول کو بالائے طاق رکھ کر دنیاوی عیش و عشرت میں مشغول ہوئے ہیں نہ ان کی دینی غیرت اس طرح رہی ہے نہ آزادی۔

سچ فرمایا پیغمبر اسلام علیہ التحیۃ والسلام کے خلیفہ برحق حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے:

"لا یدع قوم الجہاد فی سبیل اللہ الا ضربھم اللہ بالذل."

marfat.com

ترجمہ: کوئی قوم اللہ کی راہ میں جہاد کرنا نہیں چھوڑتی مگر اللہ تعالیٰ ان کو ذلیل و خوار کر دیتا ہے۔

(الحدیث)

اہالیان اسلام میں اس نحوست و ذلت کے واقع ہونے کی سب سے بڑی وجہ یہ ہوئی کہ چند صدیاں پہلے صیہونی سازشوں کے باعث ایک طرف تو سلطنت اسلام کا شیرازہ بکھر گیا اور وہ چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں بٹ گئے پھر ہر ریاست کے بادشاہ نے دیگر اسلامی ریاستوں سے الگ تھلگ اپنی حیثیت منوانا شروع کر دی اور کفار کو چھوڑ کر اسلامی ریاستوں کو اپنا دشمن سمجھ کر ان کے خلاف دفاع اختیار کرنا لازمی قرار دے دیا۔

اور دوسری طرف تقریباً ہر ریاست کے بادشاہ نے بادشاہت کو اپنا پیدائشی اور خاندانی حق سمجھنا شروع کر دیا۔ پھر ہر ریاست کے بادشاہ کو اپنی الگ تھلگ ریاست قائم رکھنے اور اپنی بادشاہت اور حکومت بحال رکھنے کے لیے ادھر اُدھر ہاتھ پاؤں مارنے پڑے۔ ان ریاستوں کے عوام ایک حد تک سیاسی حالات سے دلبرداشتہ ہو چکے تھے لہٰذا وہ اپنے بادشاہوں اور حکمرانوں کے ساتھ کوئی خاص ہمدردی یا خیر خواہی نہیں رکھتے تھے۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ نکلا کہ ان بادشاہوں اور حکمرانوں کو اپنی حکومت و بادشاہت قائم رکھنے کیلئے غیر مسلموں کا سہارا لینا پڑا۔

لہٰذا انہوں نے بادشاہی پر اپنی اور اپنے خاندان کی اجارہ داری رکھ کر اپنی ریاستیں غیر مسلموں کے حوالے کر دیں جس کی وجہ سے ہر ریاست کے عوام کفار نا ہنجار کے رحم و کرم پر زندگی بسر کرنے لگے۔

اس کی زندہ مثال عرب ممالک ہیں کہ انہوں نے اپنے ملک کی ہر چیز یورپ اور امریکہ کے کافروں کے سپرد کر دی ہوئی ہے اور اب نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ ملک عرب میں سعودی خاندان کی حکومت کی حفاظت کے لیے اس پاک سرزمین میں امریکہ اور یورپ کی عیسائی اور یہودی فوجیں ہر طرح کے اسلحہ سے لیس موجود ہیں۔ جن کے متعلق سعودی خاندان کا کہنا ہے کہ کفار کی یہ افواج حرمین شریفین یعنی کعبہ مکرمہ اور روضہ رسول مقبول ﷺ کی حفاظت کیلئے ہم نے یہاں رکھی ہوئی ہیں۔

(معاذ اللہ لاحول ولا قوت الا باللہ)

اور جن ریاستوں کے حکمرانوں نے کفار کی آغوش میں بیٹھنا پسند نہ کیا بلکہ اپنی خودداری قائم رکھی ان کو کفار اور ان کے حمایتی مسلمانوں کے ظلم و استبداد کا نشانہ بننا پڑا۔ پھر جب کافروں نے مسلمانوں کی انتہائی بے حسی اور کمزوری سے فائدہ اٹھا کر ان پر مکمل غلبہ پالیا تو انہوں نے عالمی سطح پر اقوام متحدہ کے نام پر ایک ادارہ قائم کر لیا جس کیلئے انہوں نے اسلام دشمن ضوابط و دساتیر وضع کر لیے تاکہ ہر طرح سے اہلِ اسلام کو مجبور و مقہور کر کے ان سے پچھلے زمانہ کا انتقام لیں۔ لیکن کسی اسلامی ریاست کا بادشاہ ان کے خلاف آواز تک بلند نہ کر سکا۔ کیونکہ تمام ریاستوں کے اسلامی بادشاہ تو تھے ہی ان کافروں کے رحم و کرم پر اور ان کے سایہ منحوس میں وہ آواز کیونکر بلند کرتے۔ ان کو تو صرف اپنی ریاست میں بادشاہی چاہیے تھی جو ان کو ملی ہوئی تھی اور جس کی حفاظت وہی کافر کر رہے تھے۔ ان کو اسلام یا اہلِ اسلام سے کیا سروکار کیونکہ حکومت کے لالچ میں تو خود اسلام دشمنی پر اتر چکے تھے۔

جو حالات ان ناعاقبت اندیشوں نے پیدا کر دیے ہوئے ہیں اسلام میں تو ان کی اجازت ہی نہیں تھی۔ کیا یہ جائز تھا کہ خلافت اسلامیہ کا شیرازہ بکھیر کر اہالیان اسلام کو چھوٹے چھوٹے خطوں میں تقسیم کر کے ہر خطہ کے لوگوں کو مستقل علیحدہ قوم کی حیثیت دے دی جائے اور

marfat.com

رابطہ والے کو دیگر اہلِ اسلام کا دشمن بنالیا جائے؟ اور یہ ... جائز تھا کہ اس غیر اسلامی تقسیم کو برقرار رکھنے کیلئے ... مسلموں کی اعانت اور امداد لی جائے اور ان کو کہا جائے کہ ہماری بادشاہی کی حفاظت کرو جو ادھر آنکھ اٹھا کر دیکھے اس کو تشدد کا نشانہ بناؤ؟ اور کیا یہ جائز تھا کہ عرب کی مقدس زمین پر یہود و نصاریٰ کا ڈیرہ لگایا جائے اور ان کے پلید اجسام سے اس پاک سرزمین کو آلودہ کیا جائے؟ کیا ان تمام باتوں سے اسلام نے سختی سے منع نہیں فرمایا ہوا تھا؟ افسوس ہے ان ریاست ہائے اسلامیہ کے عوام ... کہ اپنے حکمرانوں کی تقلید میں انہوں نے بھی غیر مسلموں کی غلامی کا پٹہ اپنے گلے میں ڈال کر دنیاوی عیش ... ستی اور تن آسانی کو سرمایہ حیات سمجھ لیا ہوا ہے۔ انہوں نے یہ کبھی نہیں سوچا کہ ہمارے بادشاہوں اور حکمرانوں نے جو حالات پیدا کر دیے ہوئے ہیں اور جو پیدا کرتے چلے جا رہے ہیں یہ اسلام اور اہلِ اسلام کیلئے کس قدر خطرناک ہیں۔

پتہ نہیں کب اہل اسلام کے عوام کو ہوش آنا ہے اور کب ان کی غیرت ایمانی نے جنبش لے کر ان ظالم اور دین دشمن بادشاہوں اور حکمرانوں کے خلاف میدان میں نکلنا ہے؟ کیا عوام المسلمین نے برصغیر کے حالات سے عبرت حاصل نہیں کی کہ انہی انگریز کفار نے کتنی چالاکی اور عیاری سے اس علاقہ اہلِ اسلام پر غلبہ پا کر اپنی حکومت قائم کر لی تھی۔ پھر انہوں نے اس علاقہ میں اسلام کا کتنا نقصان کیا ہے۔ انہوں نے یہاں مسلمانوں میں کتنے فرقے پیدا کر دیئے ہیں۔ اور ان کو آپس میں لڑا لڑا کر تباہ کرنے کی سازش کرتے رہے ہیں اور ان کو دین سے بیگانہ کرنے کی کیا کیا چالیں چلتے رہے ہیں حتیٰ کہ یہاں کے مسلمان باسیوں کی اصل روحِ اسلامی کو مسخ کرنے کے درپے رہے ہیں اور پھر مسلمانوں کی کس کس طرح قربانیوں سے اور کتنی سخت جدوجہد سے یہاں سے نکلے ہیں۔ اور پھر یہاں ایسے آثار چھوڑ گئے ہیں کہ نصف صدی سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود مسلمان سنبھل نہیں سکے۔ نہ ہی دین کی اصل روح کو سمجھ سکے ہیں۔

اَب بھی وقت ہے کہ تمام اسلامی ریاستوں کے عوام ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو جائیں اور تمام عالمِ اسلام کیلئے کسی ایک قابل آدمی کو اسلام کا امیر المومنین بنالیں اور علیحدہ اسلامی بلاک کی بنیاد پر ریاست ہائے اسلامیہ میں موجود کافروں اور انکے ایجنٹ نام نہاد اسلامی حکمرانوں کے خلاف ہر طرح سے عملی جہاد شروع کر دیں۔ ورنہ بہت دیر ہو جائے گی۔ اور پانی سر سے گزر جائے گا۔

جہاد کے نام سے مت گھبرائیں یہ تو اسلام کا طرہ امتیاز ہے یہی وہ اصول ہے جس کی بنیاد پر صدر اول کے مسلمان دنیا بھر کے حاکم تھے اور دنیا میں عزت و وقار کے حامل تھے یہ کافروں کی چال ہے کہ وہ اسلام کے جہاد کو دہشت گردی اور بنیاد پرستی وغیرہ کا نام دیتے ہیں تا کہ مسلمان کہیں جہاد کی صورت میں ان کو تہس نہس نہ کر دیں۔ جہاد کی تو اتنی برکت ہے کہ اگر دنیائے اسلام میں ایک مجاہد بھی اٹھ کھڑا ہو تو کفار کے ایوانوں میں زلزلے آجاتے ہیں۔ خوف سے اُن کی نیندیں حرام ہو جاتی ہیں۔ گھروں کی چار دیواری کے اندر بھی دن رات کانپنے لگتے ہیں۔

آئیں دنیائے اسلام کے عوام سب مل کر اپنے پیارے نبی ﷺ کی خلافت قائم کریں۔ ہم تمام مسلمانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ "عالمی تنظیم اہل سنت" کی سرپرستی فرمائیں اور مسلمانوں کی روحانی اور عملی تربیت کر کے اسلام کو پوری دنیا میں غالب کر دیں۔

وما علینا الا البلاغ المبین!!!

marfat.com

قرآن وسنت کی روشنی میں سوالوں کے مدلل جوابات پر مشتمل

دارالافتاء اہلسنت

صاحبزادہ پیر محمد عثمان علی قادری

بیوی کو ماں بہن کہنے کا حکم

سوال:

زید نے اپنی بیوی کو لڑائی جھگڑے کے دوران کہا:

''تو میری ماں بہن۔''

لہذا بتایا جائے کہ یہ الفاظ ادا کرنے سے شریعت کیا حکم لگاتی ہے؟

چوہدری امتیاز، قادر آباد، منڈی بہاؤالدین

جواب:

صورت مسئولہ میں سائل اگر سچا ہے اور صرف یہی الفاظ کہے اور کچھ نہیں کہا تو پھر ان الفاظ سے نہ طلاق واقع ہوئی ہے اور نہ ہی ظہار ہوا ہے، بلکہ یہ الفاظ لغو اور باطل ہیں۔ اور ایسے الفاظ کہنا مکروہ ہے، جس نے یہ الفاظ کہے ہیں وہ گنہگار ہے لہذا توبہ واستغفار کرے۔

ارشاد خداوندی ہے:

''ما هن امهاتهم ان امهاتهم الا آلئی ولدنهم وانهم ليقولون منكرا من القول وزورا۔''

ترجمہ: ''ان کی بیویاں ان کی مائیں نہیں، ان کی مائیں تو وہ ہیں جنہوں نے انہیں جنا اور بیشک وہ بری اور جھوٹی بات ہے۔'' حوالہ: 1

اور حدیث مبارک میں بھی ہے:

''ان رجلا قال لامرئته يااخية فقال رسول الله ﷺ اختک هی فکره ذالک ونهی عنه۔''

ترجمہ: ''کہ ایک مرد نے اپنی بیوی سے کہا: اے بہن۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ تمہاری بہن ہے؟ پس آپ ﷺ نے اسے ناپسند جانا اور اس سے منع فرمایا۔'' حوالہ: 2

اور کتب احناف میں صراحتا بھی موجود ہے، جیسے کہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے:

''لو قال لها: انت امی لايكون مظاهرا وينبغی ان يكون مكروها، ومثله ان يقول يا ابنتی ويا اختی ونحوه۔''

ترجمہ: ''اور اگر عورت سے کہا: تو میری ماں ہے (بغیر تشبیہ کے) تو ''مظاہر'' نہ ہوگا، مگر لائق مکروہ ہے، اور یہ ہی حکم ہے اگر کہا: اے میری بیٹی، اے میری

حوالہ نمبر 1: ''القرآن'' پارہ: 28، سورہ مجادلہ، آیت: 3۔

حوالہ نمبر 2: ''سنن ابوداؤد'' کتاب الطلاق، باب فی الرجل یقول لامرئتہ یا اختی، حدیث: 1889۔

marfat.com

...یں یا اس کی مثل دیگر الفاظ۔" حوالہ:3

یہ الفاظ "تو میری ماں بہن ہے" نہ کنایات طلاق ...ے ہیں اور نہ ہی طلاق کے صریح الفاظ میں ان کا استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح ان سے ظہار بھی نہیں ہوتا کیونکہ ظہار میں "تشبیہ" ضروری ہے۔ تو جب ظہار نہیں ہوا تو پھر "کفارہ ظہار" بھی واجب نہیں۔

اسی لئے فقہاء اسلام وعلماء امت نے ظہار کی یہ ...ریف کی ہے:

"ظہار کے یہ معنیٰ ہیں کہ اپنی زوجہ یا اس کے ...کسی جزو شائع یا ایسے جزو کو جو کل سے تعبیر کیا جاتا ...، ایسی عورت سے تشبیہ دینا جو اس پر ہمیشہ کیلئے حرام ہو یا ...س کے کسی ایسے عضو سے تشبیہ دینا جس کی طرف دیکھنا ...رام ہو۔ مثلاً کہا: تو مجھ پر میری ماں کی مثل ہے، یا تیرا سر ...تیری گردن یا تیرا نصف میری ماں کی پیٹھ کی مثل ...ہے۔" حوالہ:4

"یمین منعقدہ" کا کفارہ

سوال:

ایک شخص نے آئندہ کسی کام کے کرنے یا نہ ...کرنے کے بارے میں قسم کھائی، کہ میں یہ کام نہیں ...کروں گا۔ پھر اس کا خلاف کیا یعنی قسم توڑ دی۔ تو اس قسم کا کیا کفارہ ہو گا؟ حاجی خلیل الرحمٰن، شفیلڈ یو۔کے

جواب:

اس قسم کو شریعت میں "یمین منعقدہ" کہتے ہیں۔ اس قسم کو پورا کرنے اور اس پر قائم رہنے میں اگر کوئی شرعی قباحت نہ ہو تو حتی الامکان اسے پورا کرنا چاہئے۔ لیکن کسی شرعی مجبوری کی وجہ سے اگر ایسا نہ کر سکے تو اس قسم کو توڑ دے یعنی "حانث" ہو جائے۔ پھر اس کا کفارہ ادا کرے تا کہ قسم توڑنے کی تلافی ہو جائے۔

قرآن مجید میں قسم کا کفارہ یہ بیان کیا گیا ہے:

"فکفارته اطعام عشرة مساكين من اوسط ما تطعمون اهليكم اوكسوتهم او تحرير رقبة. فمن لم يجد فصيام ثلثة ايام."

ترجمہ: "تو ایسی قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا دینا ہے، اپنے گھر والوں کو جو کھلاتے ہو اس کے اوسط میں سے، یا دس مسکینوں کو کپڑے دینا، یا ایک غلام آزاد کرنا۔ تو جو ان میں سے کچھ نہ پائے تو تین دن کے روزے رکھے۔" حوالہ:5

اور اگر دو ٹائم کھانا کھلانے کی بجائے اناج یا نقدی کی صورت میں کفارہ ادا کرنا چاہے تو تقریباً 22 سیر گندم یا اس کی قیمت ایک یا زیادہ مساکین کو دے دے۔

...والہ نمبر3 "فتاویٰ ہندیہ (عالمگیری)" کتاب الطلاق، الباب التاسع فی الظہار، صفحہ: 612، طبع بیروت۔

... "البحر الرائق شرح کنز الدقائق" کتاب الطلاق، باب الظہار، طبع دار الکتب العلمیہ بیروت۔

و "حاشیہ ابن عابدین المعروف فتاویٰ شامی" کتاب النکاح، باب الظہار، بیروت۔

و "الفقہ علی المذاہب الاربعہ شرح" کتاب الطلاق، باب مباحث الظہار، بیروت۔

و "فتاوی رضویہ" باب الظہار، جلد: 13، صفحہ: 280، طبع رضا فاؤنڈیشن لاہور۔

...والہ نمبر 4 "بہار شریعت" کتاب الطلاق، باب الظہار، حصہ: 8، صفحہ: 52، ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور۔

و "البحر الرائق شرح کنز الدقائق" کتاب الطلاق، باب الظہار، طبع دار الکتب العلمیہ بیروت۔

...والہ نمبر5: "القرآن المجید" پارہ نمبر 7، سورہ مائدہ، آیت نمبر 89۔

marfat.com

حیوانات کے جھوٹے اور پسینہ کا حکم

سوال:

حیوانات کے جھوٹے کا حکم کیا ہے؟ نیز ان کے پسینے کے بارے میں بھی شرعی حکم سے آگاہ کر دیں؟

رضوان محمد، کنجاہ ضلع گجرات

جواب:

فقہاء اسلام جھوٹے پانی اور پسینہ کو چار قسموں میں تقسیم کرتے ہیں:

1۔ وہ جانور جن کا جھوٹا اور پسینہ ناپاک ہے، وہ یہ ہیں:

سور، کتا، شیر، چیتا، بھیڑیا، گیڈر، اور دیگر درندے (یعنی شکاری چوپائے)۔

اسی طرح اگر بلی نے چوہا کھا کر فوراً پانی والے برتن میں منہ ڈالا تو وہ پانی ناپاک ہو گا، اور اگر آدمی نے شراب پی کر فوراً پانی پیا تو یہ پانی بھی نجس ہو جائے گا۔

2۔ وہ جانور جن کا جھوٹا بھی مکروہ ہے اور جن کا پسینہ بھی مکروہ ہے، وہ یہ ہیں:

اڑنے والے شکاری جانور جیسے شکرا، باز، چیل، وغیرہ۔ ایسے ہی گھر میں رہنے والے جانور جیسے بلی (بشرطیکہ فوری چوہا نہ کھایا ہو) چوہا، سانپ، چھپکلی۔ یونہی غلاظت کھانے والی گائے کا غلاظت کھانے کے بعد، یا غلاظت پر منہ مارنے والی مرغی کا جھوٹا۔

3۔ وہ جن کا جھوٹا اور پسینہ پاک ہے:

آدمی، وہ جانور جن کا گوشت کھایا جاتا ہے،، اور یونہی پانی میں رہنے والے جانور۔

4۔ وہ جانور جن کا جھوٹا و پسینہ مشکوک ہے:

گدھے اور خچر کا جھوٹا پانی مشکوک کہلاتا ہے، یعنی بوجہ تعارض اس میں شک ہے کہ یہ پانی وضو اور غسل کے قابل ہے یا نہیں، لہذا پاکیزہ پانی ہوتے ہوئے اس سے وضو و غسل جائز نہیں۔ لیکن پاکیزہ پانی نہ ہوتے ہوئے اس سے وضو اور غسل کے بعد تیمم کرنا ضروری ہے۔ حوالہ:6

حاضری گنبد خضری قرآن و احادیث کی روشنی میں

سوال:

بارگاہ مصطفیٰ ﷺ میں حاضری کے متعلق قرآن مجید و احادیث سے کیا رہنمائی ملتی ہے۔ ڈاکٹر فخر الاسلام، دبئی

جواب:

اللہ رب العالمین نے قرآن مجید میں مسلمانوں کو بارگاہ نبوی میں حاضر ہونے کی تعلیم دی ہے۔ جیسے کہ ارشاد ہوتا ہے:

☆ "وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ."

یعنی اگر مسلمان اپنی جانوں پر ظلم کر لیں تو بارگاہ مصطفیٰ ﷺ میں حاضر ہو جائیں۔ حوالہ:7

اور یاد رہے بارگاہ مصطفیٰ ﷺ میں حاضر ہونے کا یہ حکم آپ ﷺ کے وصال کے بعد بھی ویسا ہی مفید ہے جیسا کہ وصال سے قبل تھا۔ چنانچہ حدیث مبارک میں ارشاد نبوی ﷺ ہے:

"وَوَفَاتِیْ خَیْرٌ لَّكُمْ تُعْرَضُ عَلَیَّ اَعْمَالُكُمْ فَمَا رَاَیْتُ مِنْ خَیْرٍ حَمِدْتُ اللّٰهَ عَلَیْهِ وَمَا رَاَیْتُ مِنْ شَرٍّ اِسْتَغْفَرْتُ اللّٰهَ لَكُمْ."

ترجمہ: "اور میری وفات بھی تمہارے لئے بہتر ہے، مجھ پر تمہارے اعمال پیش کئے جائیں گے، پس میں اچھے اعمال پر اللہ کی حمد بیان کروں گا اور برے اعمال پر تمہارے

حوالہ نمبر 6: "المختصر للقدوری" کتاب الطہارۃ، صفحہ نمبر 7، 8، طبع مکتبہ امدادیہ ملتان۔
و "الهدایہ" کتاب الطہارۃ، فصل فی الاسار، صفحہ: 44، 45، مکتبہ شرکۃ علمیہ ملتان۔
و "مراقی الفلاح" کتاب الطہارۃ، فصل فی بیان احکام السؤر، جز: 1، صفحہ 5۔
حوالہ نمبر 7: "قرآن مجید" پارہ نمبر 5، سورہ نساء، آیت نمبر 64۔

"لئے مغفرت کی دعا کروں گا۔" حوالہ:8

تو واضح ہو گیا کہ جیسے نبی ﷺ کی حیات ظاہرہ میں آپ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اپنے گناہوں کو بخشوایا جاسکتا تھا ایسے ہی بعد از وصال بھی آپ کی دعا سے ہمارے گناہ معاف ہو سکتے ہیں اور وصال کے بعد بھی آپ کی بارگاہ میں حاضر ہونا ویسا ہی مفید ہے۔

لہذا قیامت تک جو بھی اپنے گناہوں کی معافی چاہنا چاہتا ہے وہ بارگاہ نبی میں حاضر ہو جائے اور جو نبی نبی کرم ﷺ اس کیلئے دعا فرمائیں گے اسے اپنے مقصد میں کامیابی مل جائے گی۔

یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرام اور ان کے بعد والے مسلمانوں کا یہ معمول رہا ہے کہ وہ ہمیشہ بارگاہ نبوی میں حاضر ہوتے رہے ہیں۔ جبکہ منافقین اس سے روکتے ہیں۔ اور منافقین کا یہ روکنا قرآن نے بھی بیان فرمایا ہے کہ

"واذا قیل لھم تعالوا یستغفرلکم رسول اللہ لووا رؤسھم."

ترجمہ: اور جب ان (منافقین) سے کہا جائے کہ دربار نبوی میں آؤ! رسول اللہ تمہارے لئے استغفار کریں گے۔ وہ یہ سن کر سر موڑ کے چل دیتے ہیں۔" حوالہ:9

تو معلوم ہوا کہ بارگاہ مصطفیٰ میں حاضری سے نکالنا منافقوں کا وطیرہ ہے اور اور حاضر ہونا مسلمانوں کا طریقہ ہے۔ اسی لئے اپنے اپنے وقت کے علماء راسخین ہمیشہ حاضری کی خواہش کرتے رہے ہیں اور یہ پکارتے رہے ہیں۔

نہ مرنا یاد آتا ہے نہ جینا یاد آتا ہے   محمد یاد آتے ہیں مدینہ یاد آتا ہے

اب کچھ احادیث رسول ملاحظہ فرمائیں:

1۔ امام طبرانی "معجم کبیر" میں روایت کرتے ہیں:

"قال رسول اللہ ﷺ من زار قبری بعد موتی کان کمن زارنی فی حیاتی."

ترجمہ: "رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی گویا اس نے میری حیات میں میری زیارت کی۔" حوالہ: 10

2۔ امام بیہقی نے "سنن کبریٰ" میں، امام دار قطنی نے "سنن" میں، اور امام طبرانی نے "معجم کبیر" میں روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"من حج فزار قبری بعد وفاتی کان کمن زارنی فی حیاتی."

ترجمہ: "جس شخص نے حج کیا پھر میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی گویا اس نے میری حیات میں میری زیارت کی۔" حوالہ: 11

3۔ امام احمد بن حسین نے "شعب الایمان" میں، امام علی بن حسین نے "سنن" میں، امام متقی ہندی نے "کنزالعمال" میں روایت کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"من زار قبری وجبت لہ شفاعتی."

ترجمہ: "جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کیلئے میری شفاعت واجب ہو گئی۔ حوالہ:12 (جاری ہے)

حوالہ نمبر8: "مجمع الزوائد" باب ما یحصل لامتہ ﷺ من استغفارہ بعد وفاتہ، جلد نمبر 9، صفحہ: 24، القاہرہ۔
و "مسند البزار" مسند عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، جز: 5، صفحہ: 308، حدیث: 1925۔

حوالہ نمبر9: "قرآن مجید" پارہ نمبر 28، سورہ منافقین، آیت: 5۔

حوالہ نمبر10: "معجم طبرانی کبیر" للامام الطبرانی، مجاہد عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔

حوالہ نمبر11: "سنن البیہقی کبری" کتاب الحج، باب زیارۃ قبر النبی ﷺ، جز: 8، صفحہ: 44، حدیث: 10409۔
و "سنن دار قطنی" کتاب الحج، باب المواقیت، جز: 2، صفحہ: 287، حدیث: 192۔

حوالہ نمبر12: "شعب الایمان" الخامس والعشرون، باب فضل الحج والعمرہ، جز: 3، صفحہ: 490، حدیث: 4159۔
و "سنن دار قطنی" کتاب الحج، باب المواقیت، جز: 2، صفحہ: 278، حدیث: 194۔

maktabah.org

اقوال زریں اور تبصروں سے مزین، برطانیہ کے نامور سکالر محمد دین سیالوی کی دانشمندانہ تحریر

دانش حجاز

حضرت یعقوب علیہ السلام اور موت کا فرشتہ

روایت ہے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے "ملک الموت" سے کہا کہ مجھے آپ سے ایک کام ہے۔ فرشتے نے کہا: وہ کیا ہے؟ حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا: جب میری موت قریب آئے اور تم میری روح قبض کرنے کا ارادہ کرو تو مجھے بتا دینا، ملک الموت نے کہا: (ٹھیک ہے) میں تمہاری طرف دو یا تین قاصد بھیجوں گا۔

جب حضرت یعقوب علیہ السلام کی مہلتِ حیات ختم ہوئی اور ملک الموت ان کے پاس آئے تو حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا: ملنے آئے ہو یا میری روح قبض کرنے؟ ملک الموت نے جواب دیا: تمہاری روح قبض کرنے۔ آپ نے فرمایا: کیا تم نے وعدہ نہیں کیا تھا کہ تم میری طرف ایک یا دو قاصد بھیجو گے؟ ملک الموت نے جواب دیا: میں نے وہ قاصد بھیج دیئے ہیں (اور وہ یہ ہیں):

☆ آپ کے بال سیاہ تھے، سفید ہو گئے۔

☆ آپ کا بدن مضبوط تھا پھر کمزور ہو گیا۔

☆ آپ کا جسم پہلے بالکل سیدھا تھا پھر جھک گیا

اے یعقوب علیہ السلام! یہ میرے تین قاصد ہیں جو اولادِ آدم کے پاس موت سے پہلے بھیجتا ہوں۔

"خبردار موت سے پہلے تیار ہو جاؤ کیونکہ بڑھاپا موت کا پیغام ہوتا ہے۔" "ارشاد العباد" صفحہ: 7

تبصرہ:

موت کا کوئی مقررہ وقت نہیں، بچپن، لڑکپ[ن]، جوانی، اور بڑھاپے میں کسی بھی وقت آسکتی ہے۔ لہذ[ا] وقت موت کے لیے تیار رہنا چاہیے! معلوم نہیں کس و[قت] سانسوں کا تانا بانا بکھر جائے؟ لیکن جن کے پاس مندرجہ تین یا ان میں سے کوئی ایک یا دو قاصد آچکے ہیں، انہیں ایک لحہ بھی موت سے غافل نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ

دیگر تے دن آیا محمد اوڑک نوں ڈب جاناں

(میاں محمد بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

اور حضرت بابا فرید رحمۃ اللہ علیہ کے الفاظ میں

اُٹھ فرید استیا تیری داڑھی آیا بور
اگا آگیا نیڑے تے پچھارہ گیا دور

چار چیزیں بہتر ہیں لیکن چار بہترین ہیں

چار چیزیں اچھی ہیں لیکن چار اُن سے بھی اچھی ہیں

☆ حیاء مردوں میں ہو تو اچھا ہے لیکن عورتوں میں ہو تو بہت اچھا ہے۔

☆ عدل کوئی بھی کرے اچھا ہے لیکن قاضی او[ر] حکمران عدل کریں تو بہت اچھا ہے۔

marfat.com

☆☆ بوڑھا توبہ کرے تو اچھا ہے لیکن نوجوان کرے تو بہت اچھا ہے۔

☆☆ اغنیاء سخاوت کریں تو اچھا ہے لیکن فقراء کریں تو بہت اچھا ہے (حدیث پاک میں نبی کریم ﷺ نے فقیر سخی کی بہت تعریف فرمائی ہے۔"ارشاد العباد" صفحہ:89.

چار چیزیں بری ہیں لیکن چار بدترین ہیں

حکماء نے کہا ہے کہ چار چیزیں بُری ہیں لیکن چار بدترین ہیں:

☆ نوجوان کا گناہ کرنا بُرا ہے لیکن بوڑھے کا گناہ کرنا بدترین ہے۔

☆ جاہل کا دنیا میں مشغول ہونا بُرا ہے لیکن عالم کا دنیا میں مشغول ہونا بدترین ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں سستی کرنا ہر ایک کیلئے بُرا ہے لیکن علماء اور طلباء کیلئے بہت بُرا ہے۔

☆ مالدار لوگ تکبر کریں تو بُرا ہے لیکن علماء اور فقراء کریں تو بہت بُرا ہے۔"ارشاد العباد" صفحہ: 89.

تبصرہ:

بعض دفعہ مختلف لوگ ایک ہی کام کرتے ہیں۔ لیکن ان کے حالات اور مقام و مرتبہ کے اختلاف کی وجہ سے حکم مختلف ہوتا ہے۔ عربی کا مشہور مقولہ ہے:

"حسنات الابرار سیئات المقربین."

ترجمہ:" کئی چیزیں ایسی ہیں جو ابرار کیلئے نیکی ہیں لیکن مقربین کیلئے وہ گناہ ہیں۔"

مثلاً پہلی کلاس کے بچے کو ٹیسٹ دیا جائے کہ ایک سے سو تک گنتی لکھو وہ اس میں 50% نمبر لے تو اس کے لئے انتہائی خوشی کی بات ہو گی اور وہ مبارک باد کا مستحق ہو گا۔ لیکن یہی ٹیسٹ اگر پانچویں کلاس کے طالب علم کو دیا جائے اور وہ اس میں 50% نمبر لے تو اس کیلئے باعث شرم ہو گا۔

جن کے رتبے ہیں سوا ان کو سوا مشکل ہے

والے مصرع میں یہی فلسفہ بیان ہوا ہے۔ اس تمہیدی گفتگو کے بعد اب ہم مندرجہ بالا قول پر بات کرتے ہیں:

جوانی میں ہو جائے تو قابل فہم ہے کیونکہ یہ دور ذہنی ناپختگی اور لاأبالی پن کا ہوتا ہے۔ خواہشات اور جذبات عروج پر ہوتے ہیں، گناہ کے ارتکاب کیلئے مطلوبہ وسائل کی بھی فراوانی ہوتی ہے۔ دولت، حسن، جوانی، جسمانی قویٰ، راستے میں آنیوالی ہر رکاوٹ کو ہٹانے کیلئے جواں جذبے اور اس کے علاوہ کیا کچھ نہیں ہوتا۔ یہ ساری چیزیں گناہ پر اُبھارنے والی ہیں۔ اس کے مقابلے میں بڑھاپا، ذہنی پختگی، تجربہ، سمجھداری اور کمزوری و عاجزی سے عبارت ہے اور یہ عوامل انسان کو گناہ سے دور رکھنے والے ہیں۔ نیز اس دور تک انسان میخانہ حیات سے خوب پی چکا ہوتا ہے۔ لہذا اس دور میں گناہ کا ارتکاب انتہائی ناپسندیدہ ہو گا۔

دنیا میں مشغولیت، اطاعت الٰہی میں سستی اور دنیا پر غرور و تکبر ہر ایک کیلئے بُرا ہے لیکن علماء، دین کے طالب علم اور فقراء جن کا کام عوام کو ان بُرے کاموں سے روکنا ہے، وہ اگر ان کا ارتکاب کریں تو یہ ان کے لئے بھی اور عام انسانوں کیلئے بھی بدقسمتی ہو گی کیونکہ

"زلۃ العالم زلۃ العالم."

ترجمہ:"جب عالم ڈوبتا ہے تو اکیلا نہیں ڈوبتا اپنے پیروکاروں کو بھی ساتھ لے جاتا ہے۔" ایسے ہی موقعہ پر کہا جاتا ہے۔ کون رہبر ہو جب بزرگ بہکانے لگے

اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ اور ناپسندیدہ اعمال

ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا:

کیا آپ کہتے ہیں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے رسول

ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اُس نے کہا: کونسے اعمال اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ پر ایمان لانا۔ اس نے کہا: اس کے بعد کونسا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: صلہ رحمی۔ اس نے کہا: پھر کونسا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا۔

اس نے پوچھا: کونسے اعمال اللہ کو سخت ناپسند ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: شرک کرنا۔ اس نے کہا: پھر کونسا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قریبی رشتہ داروں سے قطع تعلقی۔ اس نے کہا: پھر کونسا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اَمر بالمعروف اور نہی عن المنکر (کا فریضہ) چھوڑ دینا۔

"تنبیه الغافلین" صفحه: 95۔

مشکل ترین کام

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ چار کام مشکل ترین ہیں:

☆ غصے کے وقت معاف کرنا۔

☆ تنگدستی میں سخاوت کرنا۔

☆ تنہائی میں پاکدامن رہنا (یعنی غیر محرم عورت کے ساتھ خلوت میسر آئے اور پھر بھی پاکدامن رہے)۔

☆ جس کا ڈر ہو یا جس سے اُمید ہو اس کے سامنے حق کہنا۔

"ارشادالعباد" صفحه: 88۔

تبصرہ:

مذکورہ کام عام حالات میں بھی آسان نہیں ہیں، معاف کرنا، سخاوت کرنا، پاک دامن رہنا اور حق بات کہنا ہر وقت مشکل ہے۔ لیکن مخصوص حالات میں یہ کام مزید مشکل ہو جاتے ہیں اور ظاہر ہے مخصوص حالات میں محنت زیادہ ہو گی تو اجر بھی اتنا ہی زیادہ ہو گا۔

بہت مشکل ہے بچنا، بادہء گلگوں سے خلوت میں
بہت آساں ہے یاروں میں، معاذ اللہ کہہ دینا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام مسلمانوں کو ہماری طرف سے دلی **عید مبارک** قبول ہو!!!

☆مولانا سعید اختر راولپنڈی ☆پروفیسر بشیر مرزا گجرات ☆پروفیسر محمد حنیف گجرات ☆قاری محمد عارف ☆مصطفیٰ کمال اسلام آباد
051-5535914 053-3532184 0333-8400680 0320-5528087

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انٹرنیٹ www.ahlesunnat.info

پر قرآن پاک (عربی / آڈیو)، دنیاء اسلام کا صحیح ترین ترجمہ قرآن "کنز الایمان" (اردو / انگلش / آڈیو)، احادیث مبارکہ (عربی / اردو)، بہار شریعت اردو (20 حصے)، درس قرآن و درس حدیث، مختلف موضوعات پر مضامین، پورے پاکستان کی ٹیلی فون ڈائریکٹری، تازہ ترین خبریں، sms اور بہت کچھ۔

نیز اعتقادی و فکری اور فقہی و اخلاقی مسائل و شرعی احکام کیلئے ویب پر یا درج ذیل اڈریس پر رابطہ کر سکتے ہیں:

صاحبزادہ پیر محمد عثمان افضل قادری سوال و جواب کیلئے ای میل: info@ahlesunnat.info

نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان۔ فون: 402-3521401 اور ملاقات کا وقت: 12 بجے تا نماز ظہر

marfat.com

سچی حکایات

سلطان الواعظین مولانا ابوالنور محمد بشیر صاحب کی روح پرور اور سبق آموز کاوش

بکری زندہ ہو گئی

جنگِ احزاب میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے حضور سرور عالم ﷺ کی دعوت کی اور ایک بکری ذبح کی۔ حضور ﷺ جب صحابۂ کرام کی معیت میں جابر رضی اللہ عنہ کے گھر پہنچے تو جابر رضی اللہ عنہ نے کھانا لا کر آگے رکھا، کھانا تھوڑا تھا اور کھانے والے زیادہ تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تھوڑے تھوڑے آدمی آتے جاؤ اور باری باری کھانا کھاتے جاؤ۔

چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ جتنے آدمی کھانا کھالیتے وہ نکل جاتے۔ اسی طرح سب نے کھانا کھالیا۔

جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پہلے ہی فرمادیا تھا کہ کوئی شخص گوشت کی ہڈی نہ توڑے نہ پھینکے سب ایک جگہ رکھتے جائیں، جب سب کھا چکے تو آپ ﷺ نے حکم دیا کہ چھوٹی موٹی سب ہڈیاں جمع کردو! جمع ہو گئیں تو آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک ان پر رکھ کر کچھ پڑھا، آپ ﷺ کا دستِ مبارک ابھی ہڈیوں کے اوپر ہی تھا اور زبان مبارک سے کچھ پڑھ ہی رہے تھے وہ ہڈیاں کچھ کا کچھ ہونے لگیں یہاں تک کہ گوشت پوست تیار ہو کر کان جھاڑتی ہوئی وہ بکری اٹھ کھڑی ہوئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا:

"جابر! لے یہ اپنی بکری لے جا۔"

("دلائل النبوۃ" صفحہ:224، جلد:2۔)

سبق: ہمارے حضور ﷺ منبع الحیات اور حیات بخش ہیں، آپ نے مردہ دلوں مردہ جسموں کو بھی زندہ فرمادیا۔ پھر جو لوگ (معاذ اللہ) حضور ﷺ کو "مر کر مٹی میں ملنے والا" کہتے ہیں کس قدر جاہل اور بے دین ہیں۔

سانپ کا انڈہ

ایک صحابی حضرت حبیب بن فدیک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہیں جا رہے تھے کہ ان کا پاؤں اتفاقاً ایک زہریلے سانپ کے انڈے پر پڑ گیا اور وہ پس گیا اور اس کے زہر کے اثر سے حضرت حبیب بن فدیک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنکھیں بالکل سفید ہو گئیں اور نظر جاتی رہی۔

یہ حال دیکھ کر ان کے والد بہت پریشان ہوئے اور انہیں لے کر حضور سرور دو عالم ﷺ کی خدمت میں پہنچے، حضور ﷺ نے سارا قصہ سن کر اپنا لعاب مبارک ان کی آنکھوں میں ڈالا تو حضرت حبیب بن فدیک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنکھیں فوراً روشن ہو گئیں اور انہیں نظر آنے لگا۔

راوی کا بیان ہے کہ میں خود حضرت حبیب بن فدیک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا، اس وقت ان کی عمر 80 سال کی تھی اور آنکھیں تو ان کی بالکل سفید تھیں مگر حضور ﷺ کی تھوک مبارک کے اثر سے نظر اتنی تیز تھی کہ سوئی میں دھاگہ ڈال لیتے تھے۔

("دلائل النبوۃ" صفحہ:167۔)

marfat.com

سبق: ہمارے حضور ﷺ کی مثل بننے والوں کیلئے مقام غور ہے کہ حضور ﷺ وہ ہیں جنکی تھوک مبارک سے اندھی آنکھ میں بھی بینائی اور نور پیدا ہو جائے اور وہ وہ ہیں کہ ان کی تھوک کے متعلق ریل گاڑیوں میں لکھا ہوتا ہے کہ ''تھوکو مت، اس سے بیماری پھیلتی ہے۔'' پھر مرض و شفا دونوں برابر کیسے ہو سکتی ہیں؟

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مکان اور ایک ہزار مہمان

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے جنگِ خندق کے دنوں حضور ﷺ کے شکمِ انور پر پتھر بندھا دیکھا تو گھر آ کر اپنی بیوی سے کہا کہ کیا گھر میں کچھ ہے؟ تاکہ ہم حضور ﷺ کیلئے کچھ پکائیں اور آپ ﷺ کو کھلائیں۔ بیوی نے کہا: تھوڑے سے جو ہیں اور یہ بکری کا ایک بچہ ہے، اسے ذبح کر لیتے ہیں۔ آپ حضور ﷺ کو بلا لایئے مگر چونکہ وہاں لشکر بہت زیادہ ہے اسلئے حضور ﷺ سے پوشیدگی میں کہیئے گا کہ وہ اپنے ہمراہ دس آدمیوں سے کچھ کم ہی لائیں۔

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: اچھا تو لو میں اس بکری کے بچہ کو ذبح کرتا ہوں تم اسے پکاؤ اور میں حضور ﷺ کو بلا لاتا ہوں۔ چنانچہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور ﷺ کی خدمت میں پہنچے اور کان میں عرض کیا حضور ﷺ میرے ہاں تشریف لے چلئے اور اپنے ساتھ دس آدمیوں سے کچھ کم آدمی لائیں۔

حضور ﷺ نے سارے لشکر کو مخاطب کر کے فرمایا: چلو میرے ساتھ جابر نے کھانا پکایا ہے۔ اور پھر جابر کے گھر آ کر حضور ﷺ نے اس تھوڑے سے آٹے میں اپنا تھوک مبارک ڈال دیا اور اسی طرح ہنڈیا میں بھی اپنا تھوک مبارک ڈال دیا اور پھر حکم دیا کہ اب روٹیاں اور ہنڈیا پکاؤ! چنانچہ اس تھوڑے سے آٹے اور گوشت میں تھوک مبارک کی برکت سے اتنی برکت پیدا ہوئی کہ ایک ہزار آدمی کھانا کھا گیا مگر نہ کوئی روٹی کم ہوئی اور نہ کوئی بوٹی۔ (''مشکوٰۃ شریف'' صفحہ: 524۔)

سبق: یہ حضور ﷺ کی تھوک مبارک کی برکت تھی کہ تھوڑے سے کھانے میں اتنی برکت پیدا ہو گئی کہ ہزار آدمی شکم سیر ہو کر کھا گیا لیکن کھانا بدستور ویسے کا ویسا ہی رہا اور نہ کم ہوا۔ اور یہ حضور ﷺ کی تھوک مبارک ہے اور جو ان کی مثل بشر بننے والے ہیں وہ اگر کبھی اپنے گھر کی ہنڈیا میں بھی تھوکیں تو ان کی بیوی ہی وہ ہنڈیا باہر پھینک دے گی اور کوئی کھانے کو تیار نہ ہو گا۔ گویا ان کے تھوکنے سے تھوڑے، بہت کھانے سے بھی جواب!

کوزے میں دریا

حدیبیہ کے روز سارے لشکرِ صحابہ میں پانی ختم ہو گیا۔ حتیٰ کہ وضو اور پینے کیلئے بھی پانی کا قطرہ باقی نہ رہا۔ حضور ﷺ کے پاس ایک کوزہ پانی کا تھا۔ حضور ﷺ جب اس کوزے سے وضو فرمانے لگے تو سب لوگ حضور ﷺ کی طرف لپکے اور فریاد کی کہ یارسول اللہ ﷺ! ہمارے پاس تو ایک قطرہ بھی پانی کا باقی نہیں رہا ہم نہ وضو کر سکتے ہیں اور نہ ہی اپنی پیاس بجھا سکتے ہیں؟ حضور! یہ آپ ﷺ ہی کے کوزے میں پانی باقی ہے۔ ہم سب کے پاس پانی ختم ہو گیا اور ہم پیاس کی شدت سے بے چین ہیں۔

حضور ﷺ نے یہ بات سن کر اپنا ہاتھ مبارک اس کوزے میں ڈال دیا۔ لوگوں نے دیکھا کہ حضور ﷺ کے ہاتھ مبارک کی پانچوں انگلیوں سے پانی کے پانچ چشمے جاری ہو گئے اور سب لوگ ان چشموں سے سیراب ہونے

marfat.com

لگے۔ اور ہر شخص نے جی بھر کر پانی پیا اور پیاس بجھائی اور سب نے وضو بھی کیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ لشکر کی تعداد کتنی تھی؟ تو فرمایا: اس وقت اگر ایک لاکھ آدمی بھی ہوتے تو وہ پانی سب کیلئے کافی تھا مگر ہم اس وقت پندرہ سو کی تعداد میں تھے۔

(''مشکوٰۃ شریف'' صفحہ: 524۔)

سبق: ہمارے حضور ﷺ کو اللہ نے یہ اختیار و تصرف عطا فرمایا ہے کہ آپ تھوڑی چیز کو زیادہ کر دیتے ہیں۔ نہ سے ہاں اور معدوم سے موجود کرنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ اور تھوڑے سے زیادہ کر دینا مصطفیٰ ﷺ کا کام ہے اور یہ اللہ ہی کی عطا ہے۔

ایک صحرائی قافلہ

عرب کے ایک صحرا میں ایک بہت بڑا قافلہ راہ پیا تھا کہ اچانک اس قافلہ کا پانی ختم ہو گیا، اس قافلہ میں چھوٹے، بڑے، بوڑھے، جوان اور مرد، عورتیں سبھی تھے۔ پیاس کے مارے سب کا برا حال تھا اور دور تک پانی کا نشان تک نہ تھا اور پانی ان کے پاس ایک قطرہ تک باقی نہ رہا تھا۔ یہ عالم دیکھ کر موت ان کے سامنے رقص کرنے لگی مگر ان پر یہ خاص کرم ہوا کہ۔

ناگہانی آں مغیث ہر دو کون مصطفیٰ ﷺ پیدا شدہ از بہر عون

یعنی اچانک دو جہاں کے فریاد رس محمد ﷺ ان کی مدد فرمانے وہاں پہنچ گئے۔ حضور ﷺ کو دیکھ کر سب کی جان میں جان آ گئی اور سب حضور ﷺ کے گرد جمع ہو گئے۔ حضور ﷺ نے انہیں تسلی دی اور فرمایا کہ وہ سامنے جو ٹیلہ ہے اس کے پیچھے ایک سیاہ رنگ حبشی غلام اونٹنی پر سوار ہوئے جا رہا ہے، اس کے پاس پانی کا مشکیزہ ہے اس کو اونٹنی سمیت میرے پاس لے آؤ!

چنانچہ کچھ آدمی ٹیلے کے اس پار گئے تو دیکھا کہ واقعی ایک اونٹنی پر سوار حبشی جا رہا ہے وہ اس حبشی کو حضور ﷺ کے پاس لے آئے حضور ﷺ نے اس حبشی سے مشکیزہ لے لیا اور اپنا دستِ رحمت اس مشکیزہ پر پھیر کر اس کا منہ کھول دیا اور فرمایا: اب آؤ! جس قدر بھی پیاسے ہو آتے جاؤ اور پانی پی پی کر اپنی پیاس بجھاتے جاؤ! چنانچہ سارے قافلے نے اس ایک مشکیزہ سے جاری چشمۂ رحمت سے پانی پینا شروع کیا اور پھر سب نے اپنے اپنے برتن بھی بھر لئے۔ سب کے سب سیراب ہو گئے اور سب برتن بھی پُر ہو گئے۔

حضور ﷺ کا یہ معجزہ دیکھ کر وہ حبشی بڑا حیران ہوا اور حضور ﷺ کے دستِ انور چومنے لگا۔ حضور ﷺ نے اپنا دستِ انور اس کے منہ پر پھرا تو۔

شد سپید آں زنگی زادۂ حبش ہمچو بدر و روزِ روشن شد شبش

اس حبشی کا سیاہ رنگ کافور ہو گیا اور وہ سفید پُر نور ہو گیا۔ پھر اس حبشی نے کلمہ پڑھ کر اپنا دل بھی منور کر لیا اور مسلمان ہو کر جب وہ اپنے مالک کے پاس پہنچا تو مالک نے پوچھا تو کون ہے؟ وہ بولا تمہارا غلام ہوں۔ مالک نے کہا: تم غلط کہتے ہو، وہ بڑا سیاہ رنگ کا تھا۔ وہ بولا یہ ٹھیک ہے مگر میں اس منبع نور ذاتِ بابرکات سے مل کر اور اس پر ایمان لا کر آیا ہوں جس نے ساری کائنات کو منور فرما دیا ہے۔ مالک نے سارا قصہ سنا تو وہ بھی ایمان لے آیا۔

(''مثنوی شریف'')

سبق: ہمارے حضور باذن اللہ دو جہاں کے فریاد رس ہیں اور مصیبت کے وقت مدد فرماتے ہیں۔ پھر اگر کوئی شخص یوں کہ حضور ﷺ کسی کی مدد نہیں فرما سکتے اور کسی کی فریاد نہیں سنتے وہ کس قدر جاہل و بے خبر ہے پس اپنا عقیدہ رکھنا چاہیے کہ۔

فریاد امتی جو کرے حالِ زار کی
ممکن نہیں کہ خیر البشر کو خبر نہ ہو

marfat.com

پیشوائے اہل سنت، پیر محمد افضل قادری

قربانی کے فضائل و مسائل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"وعن زید بن ارقم قال قال اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یارسول اللہ! ماھذہ الاضاحی؟ قال: سنۃ ابیکم ابراھیم علیہ السلام. قالوا: فما لنا فیھا یا رسول اللہ؟ قال: بکل شعرۃ حسنۃ. قالوا: فالصوف یارسول اللہ؟ قال: بکل شعرۃ من الصوف حسنۃ.

حوالہ: "سنن ابن ماجہ" کتاب الاضاحی، باب ثواب الاضحیۃ، حدیث نمبر 3118.

ترجمہ: "حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ قربانیاں کیا ہیں؟ فرمایا: تمہارے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت۔ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! ان میں ہمیں کیا ملے گا؟ فرمایا: ہر بال کے عوض نیکی۔ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اون؟ تو آپ نے فرمایا: اون کے ہر بال کے عوض نیکی۔

اضحیہ (قربانی) کیا ہے؟

سنت ابراہیمی میں اللہ تعالیٰ سے ثواب پانے کی نیت سے دس، گیارہ اور بارہ ذوالحج کی تاریخوں میں مخصوص جانور (اونٹ، گائے، بھینس، بکرا، دنبہ، بھیڑ) ذبح کرنا، قربانی کرنا ہے۔

قربانی کے فضائل

سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص دل کی خوشی سے اور ثواب پانے کی نیت سے قربانی کرے تو قربانی اس شخص کے لیے آگ سے رکاوٹ بن جائے گی۔"

ایک حدیث میں فرمایا: "قربانی کے جانوروں کو خوب پالو! کہ وہ پل صراط پر تمہارے لیے سواری ہوں گے۔"

ایک اور حدیث میں ارشاد فرمایا:

"قیامت کے روز قربانی ایک خوبصورت جانور کی شکل میں قبر پر کھڑی ہو گی اور قربانی دینے والے کو اپنے اوپر سوار کر کے عرش معلی کے سایہ تلے پہنچائے گی۔"

قربانی کا وجوب واھمیت

امام اعظم امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے نزدیک قربانی واجب ہے کیونکہ قرآن مجید میں "وانحر" یعنی قربانی کیجئے! صیغہ امر کے ساتھ قربانی کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

نیز ارشاد نبوی ہے: "جسے گنجائش ہو اور قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عید گاہ کے قریب نہ آئے۔"

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ میں دس سال قیام فرمایا، اور قربانی کرتے رہے۔ ایک اور حدیث ہے:

"نبی اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھ مبارک سے دو

بکرے جو کہ خصی، چتکبرے اور سینگ والے تھے، ذبح فرمائے۔ ایک بکرا اپنی طرف سے ذبح فرمایا اور دوسرا اپنی امت کی جانب سے۔" ایک روایت میں ہے کہ

امیر المومنین حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عید الاضحیٰ کے روز دو بکرے ذبح فرمائے، تو کسی مسلمان کے پوچھنے پر فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے وصیت فرمائی تھی کہ میں آپ کی طرف سے قربانی کیا کروں۔ لہٰذا میں حضور ﷺ کی طرف سے قربانی کر رہا ہوں۔"

قربانی کس پر واجب ہے؟

جس مرد یا عورت میں یہ شرائط پائی جائیں اس پر قربانی واجب ہے: مسلمان ہونا، عاقل ہونا، بالغ ہونا، مقیم ہونا، یعنی 57 میل اور 4 فرلانگ (تقریباً 92 کلومیٹر) مسافت کے سفر میں نہ ہونا، حاجت اصلیہ (یعنی ضرورت کی چیزیں مثلاً مکان، لباس، استعمال کے برتن، سواری، اوزار وغیرہ) کے علاوہ ساڑھے 52 تولے چاندی کی قیمت کی نقدی یا سامان تجارت یا کسی اور نصاب کا مالک ہونا۔

قربانی کیوں واجب کی گئی؟

قربانی کو واجب کرنے کی اہم حکمت یہ ہے کہ جد الانبیاء سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی مثالی سیرت طیبہ جو کہ ایثار و قربانی اور جہاد سے عبارت ہے، کی یاد تازہ کر کے آپ کی اتباع کا جذبہ پیدا کیا جائے۔ جیسا کہ حدیث بالا سے ظاہر ہے۔

قربانی کا طریقہ

بہتر یہ ہے کہ خود ذبح کرے اگر خود نہ جانتا ہو تو کسی صحیح العقیدہ، سنی مسلمان کو اپنی طرف سے ذبح کرنے کیلئے کہے۔ اور بوقت ذبح خود موجود رہنا زیادہ بہتر ہے۔ ذبح کرنے والے کیلئے تکبیر ذبح "بسم اللہ، اللہ اکبر" کہنا لازم ہے اور یہ کلمات کہنا مسنون ہے:

"اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ. اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ. لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذَالِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ. اَللّٰھُمَّ لَکَ وَمِنْکَ، بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ.

قربانی کے اہم مسائل

مسئلہ: اونٹ کیلئے پانچ سال، گائے بھینس کے لیے دو سال، بکری کیلئے ایک سال کا ہونا ضروری ہے۔ اگر عمر اس سے ایک دن بھی کم ہو تو قربانی جائز نہیں ہو گی۔ بھیڑ بھی ایک سال کی ہونی چاہیے، لیکن اس میں یہ تخفیف فرما دی گئی کہ چھ ماہ سے زیادہ عمر کی بھیڑ (بشرطیکہ اتنی صحتمند اور موٹی ہو کہ دیکھنے میں ایک سال کی محسوس ہوتی ہو۔) کی قربانی جائز ہے۔

مسئلہ: اندھے، کانے، لنگڑے، نہایت لاغر، ایک تہائی سے زیادہ کان یا دم کٹے، جس کا سینگ جڑ سے مع گودے کے ٹوٹ گیا ہو، جو جانور گندگی کھاتا ہو اور اسکے جسم سے بدبو آتی ہو، جسکے نصف یا زیادہ تھن سوکھ چکے ہوں جسکے زیادہ دانت نہ ہوں اور ناک کٹے کی قربانی جائز نہیں۔

مسئلہ: گائے، بھینس اور اونٹ میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں۔ چاہے سب قربانی کرنے والے ہوں اور چاہے بعض قربانی کرنے والے اور بعض عقیقہ کرنے والے۔ لیکن کسی ایسے شخص کو شامل نہ کیا جائے جو بدمذہب یعنی مرزائی، وہابی، شیعہ وغیرہ ہو، یا محض گوشت کیلئے حصہ ڈال رہا ہو۔ ورنہ کسی کی بھی قربانی نہیں ہو گی۔

مسئلہ: جس پر قربانی واجب ہو، اسے پہلے اپنی واجب قربانی ادا کرنی چاہیے، پھر اگر مزید توفیق ہو تو نفلی قربانیاں کرے۔ حضور نبی اکرم ﷺ ایک قربانی اپنی طرف سے اور ایک اپنی امت کی طرف سے کرتے تھے۔

maktabah.org

اگر توفیق ہو تو اپنا واجب ادا کرنے کے بعد آقائے نعمت حضور نبی اکرم ﷺ اور اپنے بزرگوں بالخصوص والدین کو ایصال ثواب کیلئے قربانی کرے۔

مسئلہ: یہ جو مشہور ہے کہ گھر میں ایک آدمی قربانی کر دے تو سب کا واجب ادا ہو جاتا ہے، غلط ہے۔ گھر میں جتنے مردوں یا عورتوں میں قربانی کے واجب ہونے کی شرطیں پائی جائیں، ان سب کو اپنی اپنی طرف سے علیحدہ علیحدہ قربانی کرنا واجب ہے۔

مسئلہ: قربانی حج کی طرح عمر میں صرف ایک بار واجب نہیں ہے، بلکہ ہر سال قربانی واجب ہے۔

قربانی کی کھالیں

قربانی کی کھال کو باقی رکھتے ہوئے مصلی، مشکیزہ یا ڈول وغیرہ بنا کر خود بھی استعمال کر سکتا ہے اور کسی کار خیر میں بھی دے سکتا ہے۔ لیکن قربانی کی کھال کو بیچ دینے کی صورت میں اس کی قیمت کا صدقہ کرنا واجب ہے۔ سکول، نالی، قبرستان، یا مسجد میں اسے خرچ نہ کیا جائے۔ ایسے ہی قربانی کی کھال قصاب کو معاوضے میں نہ دے اور نہ ہی امام مسجد کو امامت کے صلہ میں دے۔ البتہ اگر امام مسجد ضرورت مند ہو تو اس بناء پر دے سکتا ہے۔

نوٹ: یاد رہے اس پر فتن دور میں چرم قربانی، زکوۃ و صدقات کا بہترین مصرف دینی مدارس کے طلبہ ہیں۔ اس میں دوہرا ثواب ہے، ایک صدقہ جاریہ کا اور دوسرا دین مصطفیٰ ﷺ کی خدمت اور اشاعت و ترویج کا۔

قربانی اور پرویزی فتنہ

منکرین حدیث اور یہودیوں کے ایجنٹ غلام احمد پرویز کے پیروکار اور کمیونسٹ قسم کے لوگ جو کہ غیر محسوس طریقے سے اسلام کو مسخ کر رہے ہیں اور اسی ضمن میں یہ لوگ قربانی کی بھی مخالفت کرتے ہیں۔ اور نبی اکرم ﷺ کی اس سنت متواترہ کے خلاف کہتے ہیں کہ قربانی صرف حج میں واجب ہے، حاجیوں کے علاوہ دیگر مسلمانوں کو قربانی نہیں کرنی چاہئے، یہ پیسہ کسی مفید مقصد میں خرچ کرنا چاہئے۔ نیز یہ کہ قربانی سے ہر سال لاکھوں مویشیوں میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

تو اس سلسلہ میں گزارش ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ہجرت مدینہ کے بعد صرف ایک حج کیا ہے، لیکن آپ ہر سال قربانیاں فرماتے تھے۔ جس سے ظاہر ہے کہ قربانی حاجیوں کے علاوہ دوسرے مسلمانوں کے لیے بھی مشروع ہے۔ رہا پرویزیوں کا یہ شیطانی وسوسہ کہ قربانی کا پیسہ کسی اور مفید کام میں خرچ کرنا چاہئے۔ اگر پرویزیوں کی یہ بات مان لی جائے تو کل فریضہ حج کے بارے میں کہیں گے کہ حج پر خرچ ہونے والا کھربوں روپیہ کسی اور مفید کام پر خرچ کرنا چاہئے۔ اور اس طرح ایک ایک کر کے تمام شعائر اسلام کو مٹانے کا راستہ ہموار کریں گے۔ لیکن میں عرض کروں گا کہ قربانی پر خرچ ہونے والا پیسہ ضیاع نہیں، بلکہ بہترین عبادت ہے۔ جیسا کہ حدیث بالا سے ثابت ہے کہ قربانی کے ہر بال کے بدلے نیکی کا ثواب ملتا ہے۔ ظاہر ہے یہ ثواب کہیں اور پیسہ خرچ کرنے سے تو نہیں ملے گا۔ پھر قربانی کے گوشت سے مسلمانوں کا فائدہ اٹھانا اور چرم قربانی سے لاکھوں تعلیمی، رفاہی اداروں میں مستحقین کی ضرورتوں کا پورا ہونا اور دیگر دینی و مالی فوائد اس پر مستزاد ہیں۔

پرویزیوں کا یہ شیطانی وسوسہ کہ قربانی سے مویشیوں میں کمی آتی ہے درست نہیں، کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ جن جانوروں کی قربانی نہیں کی جاتی، وہ جانور کم ہیں۔ لیکن قربانی والے جانوروں کی ہمیشہ بہتات رہتی ہے۔ دراصل جب یہ جانور اللہ کی محبت میں اللہ کے نام پر قربانی کر دیے جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان مویشیوں میں بے پناہ برکت ڈال دیتے ہیں۔

marfat.com

Teaching of Islam

Allama Sajid ul Hashemi, England

ISLAM

Q. What is the name of our religion?

A. Name of our religion is Islam.

Q. Who are we?

A. We are Muslims.

Q. Who are Muslims?

A. A person who believes that "there is none worthy of worship except Allah and Muhammad ﷺ is the final messenger of Allah, is a Muslim."

Q. What does Islam teach?

A. Islam teaches, 'do good and avoid bad'.

ALMIGHTY ALLAH

Q. To whom do Muslims worship?

A. Muslims worship Almighty Allah only.

Q. Can we worship except Allah?

A. No! To worship other than Allah is the biggest sin. Allah will never forgive it.

Q. Does Almighty Allah have a son?

اسلام

سوال: ہمارے دین کا نام کیا ہے؟

جواب: ہمارے دین کا نام اسلام ہے۔

سوال: ہم کون ہیں؟

جواب: ہم مسلمان ہیں۔

سوال: مسلمان کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو شخص مانے کہ ”عبادت کے لائق صرف اللہ تعالیٰ ہے اور سیدنا محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔“ اُسے مسلمان کہتے ہیں۔

سوال: اسلام کیا سکھاتا ہے؟

جواب: اسلام سکھاتا ہے: نیک کام کرو اور برے کاموں سے بچو۔

اللہ تعالیٰ

سوال: مسلمان کس کی عبادت کرتے ہیں؟

جواب: مسلمان اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں۔

سوال: کیا ہم اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کی عبادت کرسکتے ہیں؟

جواب: نہیں، ہر گز نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کی عبادت بہت بڑا گناہ ہے۔ اس گناہ کو اللہ تعالیٰ معاف نہیں کرے گا۔

سوال: کیا اللہ تعالیٰ کا بیٹا ہے؟

marfat.com

جواب: نہیں، اللہ تعالیٰ کا کوئی رشتہ دار نہیں ہے۔
سوال: اللہ تعالیٰ کن لوگوں سے محبت کرتا ہے؟
جواب: اللہ تعالیٰ نیک لوگوں سے محبت کرتا ہے۔
سوال: اللہ تعالیٰ کن لوگوں سے نفرت کرتا ہے؟
جواب: اللہ تعالیٰ بُرے لوگوں سے نفرت کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فرشتے

سوال: کیا مسلمان فرشتوں کو مانتے ہیں؟
جواب: جی ہاں! مسلمان تمام فرشتوں کو مانتے ہیں۔
سوال: فرشتے کس چیز سے پیدا ہوئے ہیں؟
جواب: فرشتے نور سے پیدا ہوئے ہیں۔
سوال: فرشتے کتنے ہیں؟
جواب: فرشتے بہت ہی زیادہ ہیں ان کی صحیح تعداد اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔
سوال: مشہور فرشتوں کے نام کیا ہیں؟
جواب: جبرائیل علیہ السلام، میکائیل علیہ السلام، اسرافیل علیہ السلام، عزرائیل علیہ السلام۔
سوال: جو فرشتہ جان نکالتا ہے اُس کا نام کیا ہے؟
جواب: اُسکا نام عزرائیل علیہ السلام ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نبی

سوال: نبی کسے کہتے ہیں؟
جواب: نبی وہ انسان ہے جسے اللہ نے اپنے بندوں کو سیدھی راہ دکھانے کیلئے بھیجا ہو اور اسے معجزہ کی تائید حاصل ہو۔
سوال: اللہ تعالیٰ نے کتنے نبی بھیجے؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی بھیجے۔
سوال: سب سے پہلے نبی کا نام کیا ہے؟
جواب: سب سے پہلے نبی کا نام سیدنا آدم علیہ السلام ہے۔
سوال: اللہ تعالیٰ کے سب سے آخری نبی کون ہیں؟
جواب: ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔

A. Allah has no children or relatives.

Q. Who does Almighty Allah love?

A. Almighty Allah loves good doers.

Q. Who does Almighty Allah dislike?

A. Almighty Allah dislikes bad doers.

ANGELS

Q. Do the Muslims believe in the angels?

A. Yes, Muslims believe in all of the angels.

Q. What are the angels created from?

A. The angels are created from light.

Q. How many angels are there?

A. There are many. Allah knows their number.

Q. State the names of the famous angels?

A. Jibra'il عليه السلام, Mika'il عليه السلام, Israfil عليه السلام and Izra'il عليه السلام.

Q. Who takes out the soul?

A. Izra'il عليه السلام

PROPHETS OF ALLAH

Q. Who is a Nabi?

A. Nabi is a human who Almighty Allah sent to show the people the straight path.

Q. How many prophets did Allah send?

A. Allah sent about 124,000 prophets.

Q. What is the name of the first prophet?

A. The name of the first prophet is Adam عليه السلام.

Q. Who is the last prophet of Allah?

A. Muhammad ﷺ is the last prophet.

marfat.com

Q. Do Muslims believe in Jesus عليه السلام?

A. Yes, Muslims believe in all of the prophets.

THE BOOKS OF ALLAH

Q. How many books did Allah send?

A. Allah sent four major books.

Q. What are their names?

A. Towraat, Zabuur, Injiil and The Qur'an.

Q. To whom was the Towraat sent?

A. It was sent to Sayyidona Musaa عليه السلام.

Q. To whom was the Zabuur sent?

A. It was sent to Sayyidonaa Dawuud عليه السلام.

Q. To whom was the Injiil (Bible) sent?

A. It was sent to Sayyidnaa 'Isaa عليه السلام (Jesus).

Q.To whom was the Qur'an sent?

A. It was sent to Sayyidonaa Muhammad ﷺ.

THE HOLY QUR'AN

Q. Whose book is the Holy Qur'an?

A. The Holy Qur'an is Allah's book.

Q. To whom was the Qur'an revealed?

A. The Qur'an was revealed to Muhammad ﷺ.

Q.Was the Qur'an revealed at once?

A. No, It was revealed in 23 years.

Q. What is the language of the Qur'an?

A. Its Language is Arabic.

Q. How many parts are there in the Qur'an?

A. 30.

Q. How many chapters are there in the Qur'an?

A. 114.

کیا مسلمان سیدنا عیسیٰ عليه السلام کو بھی اللہ تعالیٰ کا نبی مانتے ہیں؟

جی ہاں! مسلمان اللہ تعالیٰ کے تمام نبیوں کو مانتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی کتابیں

اللہ تعالیٰ نے کتنی کتابیں نازل کیں؟

اللہ تعالیٰ نے چار کتابیں نازل کیں۔

ان کتابوں کے نام کیا ہیں؟

تورات، زبور، انجیل اور قرآن پاک۔

تورات کس نبی پر نازل ہوئی؟

تورات سیدنا موسیٰ عليه السلام پر نازل ہوئی۔

زبور کس نبی پر نازل ہوئی؟

زبور سیدنا داؤد عليه السلام پر نازل ہوئی۔

انجیل کس نبی پر نازل ہوئی؟

انجیل سیدنا عیسیٰ عليه السلام پر نازل ہوئی۔

قرآن پاک کس نبی پر نازل ہوا؟

قرآن پاک سیدنا محمد ﷺ پر نازل ہوا۔

قرآن پاک

قرآن پاک کس کی کتاب ہے؟

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔

قرآن پاک کس نبی پر نازل ہوا؟

قرآن پاک ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ پر نازل ہوا۔

کیا قرآن پاک ایک ہی بار نازل ہوا؟

نہیں! قرآن پاک 23 سال میں نازل ہوا۔

قرآن پاک کس زبان میں نازل ہوا؟

قرآن پاک عربی زبان میں نازل ہوا۔

قرآن پاک میں کتنے پارے ہیں؟

قرآن پاک میں 30 پارے ہیں۔

قرآن پاک میں کتنی سورتیں ہیں؟

قرآن پاک میں 114 سورتیں ہیں۔

marfat.com

میں اپنے بچوں کو سکھاؤ! 13. ان کی تعلیم و تربیت کا خیال رکھیں! 14. ہمیشہ بچوں کو پاک اور حلال روزی دو! 15. جسمانی اور روحانی تربیت کا اہتمام کرو! 16. اچھا کام کرنے پر انعام اور غلط کام کرنے پر انہیں سزا دو! 17. والدین بچوں کے سامنے غلط کام کرنے سے پرہیز کریں! 18. اگر ممکن ہو تو بچوں یا بچیوں کے بالغ ہونے پر جلدی، اچھے اور دین دار خاندان میں شادی کرو! 19. شادی کے سلسلہ میں لڑکا یا لڑکی اپنے خیالات اپنے والدین کو بتائیں! 20. مستقبل کی بہتری کے لیے لڑکا یا لڑکی شادی کے سلسلہ میں والدین کی رائے قبول کریں!

...out Islam.13.Look after their ...ication and training. 14. Always ...ovide for your children pure and ...ful halaal food. 15. Provide them ...h physical and spiritual training. 16. ...ve them presents for doing goood ...eds and punishment for going bad ...ions. 17. Parents must not do bad ...ngs in front of their children. 18. If ...sible Marry your children when they ...ch the age of puberty into a good ...gious family. 19. Boy and girl should ... their parents their opinion about ...rriage. 20. The boys and girls are ...ised to accept the opinions of their ...ents for the best of their future life.

ھو الباقی

قطب الاولیاء، استاذ الاساتذہ، شیخ المشائخ، آفتاب شریعت و طریقت

قبلہ عالم حضرت مولانا خواجہ **پیر محمد اسلم قادری** رحمۃ اللہ علیہ وقدس سرہ العزیز

کا تاریخ وصال کے مطابق سالانہ پہلا **"ختم پاک"** 25 ذوالحج کو خانقاہ شریف میں ہو رہا ہے۔

پروگرام: قرآن خوانی 10 بجے دن۔ خطاب: سجادہ نشین پیشوائے اہل سنت پیر محمد افضل قادری 11 بجے۔ دعاء خیر: 12 بجے دن۔ لنگر: 15-12 بجے دن

انشاءاللہ آپکا عرس مبارک 10 محرم کو شہادت کربلا کانفرنس کیساتھ ہو گا، جسکا تفصیلی پروگرام جلد شائع کیا جائے گا۔

= = = = = = = = = = = = = = = الداعی الی الخیر = = = = = = = = = = = = = = = =

صاحبزادہ پیر محمد عثمان افضل قادری، خانقاہ قادریہ عالیہ اسلمیہ نیک آباد (مراڑیاں شریف) گجرات

marfat.com

Rights of a Wife

1. The husband should fulfill the Islamic rights of his wife. 2. Provide food, clothes, acommodation and fulfill the matrimonial rights of your wife. 3. He must avoid seeing other women. 4. The husband and wife should have trust on each other. 5. Refrain from explaining the qualities of any other women in front of your wife. 6. Take advice from your wife for every good action. 7. the wife is queen of the house and she should stay at home. 8. She must cover her face and head when she goes out. 9. The husband must always love his wife. 10. Have only one wife if possible.

بیوی کے حقوق

رد کو چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کے شرعی حقوق کو کرے! 2. اپنی بیوی کو خوراک، رہائش اور دو، اس کے شادی کے حقوق کو پورا کرو! 3. بیوی کے علاوہ کسی دوسری عورت سے ز کریں! 4. بیوی کو شوہر پر اور شوہر کو اپنی بیوی اد ہونا چاہیے! 5. بیوی کے سامنے کسی دوسری ت کے اوصاف بیان کرنے سے پرہیز کرو! 6. ہر کام کے لیے بیوی سے مشورہ کرو! 7 بیوی گھر ہے، لہذا اسے اپنے گھر پر ہی رہنا چاہیے! 8. یوی باہر نکلے، تو اسے چاہیے کہ وہ باپردہ نکلے! 9. ہمیشہ اپنی بیوی ہی سے محبت کرے! 10. اگر ہو تو صرف ایک بیوی ہی اپنے نکاح میں رکھے!

Rights and Rules of Children

1.Marry into a good and religious family. 2. Read azaan in the right ear and the Iqaamat in the left ear of the newly born baby. 3. Ask a God fearing person to fed the baby with some honey drops. 4. Shave the babies head after seven days and give some money in the way of Allah. 5. Circumcise the boys. 6. Give a good name to the child. 7. The mother should breast feed the baby for two years if possible. 8. When the baby starts to speak, first teach the child Allah's and the prophets Name. 9. Avoid making false promises to the child. 10. Look after the babies health and diet. 11. Teach your children how to eat, drink, walk, run and have respect for parents and teachers. 12. Teach your children

بچوں کے حقوق و آداب

ے اور دین دار خاندان میں شادی کرو! 2. بچے یدائش سے فوراً بعد دائیں کان میں اذان اور بائیں میں اقامت کہو! 3. کسی نیک آدمی سے بچے کے کچھ شہد کے قطرے ڈلوائیں! 4. سات ں کے بعد بچے یا بچی کے سر کو منڈائیں اور کچھ ذ دیں! 5. لڑکوں کا ختنہ کروائیں! 6 نومولود چھا نام رکھیں! 7. اگر ممکن ہو تو ماں اپنا دودھ نو د کو دو سال تک پلائے! 8. جب بچہ یا بچی بولنے تو اسے اللہ و رسول ﷺ کا نام سکھاؤ! 9. بچے کو نے کے لیے جھوٹے وعدوں سے پرہیز کرو! 10. بچی کی خوراک اور صحت کا خیال رکھیں! 11. ں کو کھانے، پینے، چلنے، پھرنے اور والدین تذہ کے آداب سکھائیں! 12. اسلام کے بارے

marfat.com

کرنا چاہئے! 2. نکاح کے بارے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کی پیروی کرو! 3. نکاح سے آدھا ایمان حاصل کرو! 4. نیک بچوں کے حصول کے لیے نکاح کرو! 5. شادی کر کے شیطان کے حملوں کا مقابلہ کرو! 6. منگنی کے وقت اچھے اور دین دار خاندان کو دیکھو! 7. نکاح کے بارے میں اپنے والدین کے ساتھ اپنے خیالات کے بارے میں گفتگو کریں! 8. نکاح کیلئے والدین کی اجازت، حق مہر کا تعین اور دو گواہوں کے سامنے میاں بیوی کا ایجاب و قبول کرنا ضروری ہے! 9. نکاح کے وقت غیر شرعی چیزوں سے بچو! 10. شادی کے بعد ولیمہ کرو جس میں تمام رشتے داروں دوستوں اور غریبوں کو بلاؤ!

hey reach puberty .2. Follow Allah l his messengers orders about rriage. 3. You get half of your Iman h Nikah. 4. Nilah is essential for ing good children and being faithful. With marriage, protect yourself from ins attack. 6. Look for a good and gious family when getting engaged. 7. uss with your parents your options Nikah. 8. For Nikah parents must Permission, two witnesses must be ent, Haqq Meher (Dowry) must be ided,husband and wife must accept h other. 9. Avoid non-religious vities at Nikah time. 10. Invite to ima after Marriage, all relatives, ids and poor people.

شوہر کے حقوق وآداب

1. ایک بیوی کو چاہیے کہ وہ اپنے شوہر کی اطاعت گزار اور وفادار ہو! 2. اپنے شوہر کے علاوہ کسی دوسرے شخص کے پاس جانے سے پرہیز کرے! 3. مال و دولت اور بچوں کی دیکھ بھال کرے! 4. خاوند کی اجازت کے بغیر باہر نکلنے سے پرہیز کرے! 5. ایسے شخص کو ملنے سے پرہیز کرے جسے خاوند پسند نہ کرتا ہو! 6. خاوند کے ہر جائز حکم کی اطاعت کرے! 7. خاوند کے گھر میں قریبی رشتے داروں کے علاوہ کسی کو مکان میں داخل نہ ہونے دے! 8. بیمار اور بوڑھا ہونے پر ہر طرح خاوند کی مدد کرے! 9. ہمیشہ اپنے خاوند سے محبت کرے! 10. کسی دوسرے کے سامنے اپنے خاوند کے عیوب و نقائص بیان کرنے سے پرہیز کرے!

ghts and Manners of a Husband

A wife must be faithful and dient to her husband. 2. She must id seeing other men. 3. She must after his wealth, property and dren. 4. She must avoid going out out permission of her husband. 5. must avoid associating with such ple that her husband dislikes. 6. She st obey lawful orders of her band. 7. She should never let one enter the house except for close tives. 8. She should help her band in every respect during old and sickness. 9. She must always her husband. 10. She must not eal the bad qualities of her band in front of anyone else:

marfat.com

Allah's Name

Mirror of Rules !!!

Written by: Allama Muhammad Dilshad Husain Qadri, Leeds UK

تحریر: صاحبزادہ دلشاد حسین قادری لیڈز UK

Rights and Manners of Parents

1. Always address your parents with polite words. 2. Always honor them from the bottom ofyour heart. 3. Always love and respect your parents. 4. Help them as much as you can. 5. Always try to please them. 6. Obey their lawful orders. 7. From time to time you must help them financially. 8. Ask their advice on every matter. 9. Always do good to your parents. 10. Always pray for them. 11. Visit them daily if possible. 12. Help them especiallywhen they are ill and old. 13. Bring them, with love on the right path if they are/ become unbelievers or sinners. 14. Always avoid shouting upon them. 15. Arrenge the funeral rites when pass away. 16. Offer the funeral prayer when they die. 17. Help them to repay their loans if possible. 18. Visit your parents grave daily or weekly if possible. 19. Seek blessing of Allah for them daily or weekly or annually if possible. (Esaal-e-Sawaab)

Marriage Rules

1.Boys and Girls should marry as soon

والدین کے حقوق و آداب

ہمیشہ اچھے القاب کے ساتھ والدین کو پکارو! 2. ...ور ...الدین کی عزت و توقیر کرو! 3. ...دین کے ساتھ ہمیشہ محبت کرو! 4. جتنی کر سکتے ہو ...کی مدد کرو! 5. ہمیشہ ان کو راضی رکھنے کی ...ش کرو! 6. ان کے ہر جائز حکم کی تعمیل کرو! ...تاً فوقتاً ان کی مالی مدد کرو! 8. ہر کام میں ان ...شورہ لو! 9. ہمیشہ اپنے والدین کے ساتھ احسان ...و! 10. ہمیشہ ام کیلئے دعا کرو! 11. اگر ممکن ہو ...ان کی روزانہ زیارت کرو! 12. جب وہ بیمار یا ...ے ہوں تو خصوصی طور پر ان کی مدد کرو! 13. ...ر اور گنہگار ہونے پر انہیں محبت سے صحیح راستے پر ...! 14. ہمیشہ ان کو جھڑکنے سے پرہیز کرو! 15. ...ے مرنے پر کفن دفن کا بندوبست کرو! 16. ...وہ مریں تو ان کا جنازہ پڑھو! 17. اگر ممکن ہو تو ...کا قرض چکانے میں مدد کرو! 18. اگر ممکن ہو تو ...کی قبر کی روزانہ یا ہفتہ وار زیارت کرو! 19. ...ممکن ہو تو ان کے لیے روزانہ یا ہفتہ وار ایصال ...ب کرو!

نکاح کے آداب

...لڑکے اور لڑکی دونوں کا بالغ ہونے پر جلدی نکاح

marfat.com

خبر نامہ

توہین رسالت ایکٹ میں ترمیم کے خلاف ''عالمی تنظیم اہل سنت'' کا پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد کے قریب تاریخی مظاہرہ

صدر قانون ناموس رسالت میں ترمیم فوراً ختم کریں [illegible] مذاق اڑانے [illegible]
انتہا پسندی قرار دینے [illegible] اسلام کش پالیسی ترک کرے [illegible] نظام مصطفیٰ نافذ کریں: پیر محمد افضل قادری

14 جنوری کو ملک بھر میں ''یوم احتجاج'' منایا جائے گا: صاحبزادہ محمد ضیاء اللہ قادری

قانون ناموس رسالت کے تحفظ کیلئے برطانیہ کے مسلمان عالمی تنظیم اہل سنت کا ساتھ دیں گے: علامہ فراشوی برطانیہ

توہین رسالت ایکٹ میں ترمیم کے خلاف ''عالمی تنظیم اہل سنت'' کے زیر اہتمام سپر مارکیٹ اسلام آباد سے چائنہ چوک بالمقابل پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد تک زبردست احتجاجی جلوس نکالا گیا، سخت سردی کے باوجود پنجاب کشمیر اور صوبہ سرحد کے دور دراز علاقوں سے ہزاروں علماء و مشائخ اور عوام المسلمین نے مظاہرہ میں شرکت کی۔ مقررین نے پرویز حکومت کی اسلام کش پالیسی پر سخت تنقید کی اور حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ توہین رسالت ایکٹ میں ترمیم بلا تاخیر ختم کی جائے بصورت دیگر شمع رسالت کے پروانے حکومت کے خلاف فیصلہ کن تحریک چلائیں گے اور اس اہم مسئلہ میں کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ عالمی تنظیم اہل سنت کے مرکزی امیر پیر محمد افضل قادری نے صدر پاکستان کے نام مطالبات پر مشتمل ایک یادداشت پڑھ کر سنائی جسے صدر ہاؤس سے صدر پاکستان کے پروٹوکول آفیسر نے مظاہرہ کے اختتام پر وصول کیا۔ تنظیم کے ناظم اعلیٰ صاحبزادہ محمد ضیاء اللہ قادری نے اعلان کیا کہ اگر حکومت نے ترمیم ختم نہ کی تو 14 جنوری کو ملک بھر میں یوم احتجاج منایا جائے گا اور شہر شہر احتجاجی مظاہرے کئے جائیں گے۔ جماعت اہل سنت برطانیہ کے رہنما علامہ ظفر محمود فراشی نے کہا کہ قانون ناموس رسالت کے تحفظ کیلئے برطانیہ کے مسلمان عالمی تنظیم اہل سنت کے ساتھ ہیں اور وہ ناموس رسالت کے سلسلہ میں کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

مدارس ایسے علماء پیدا کریں جو علماء حق کا کردار ادا کریں: تنظیم المدارس پاکستان کے اجلاس سے پیر صاحب کا خطاب

تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کی مرکزی شوریٰ کے اجلاس میں منعقدہ لاہور سے خطاب کرتے ہوئے پیشوائے اہل سنت پیر محمد افضل قادری نے دینی مدارس کے مہتمم حضرات و اساتذہ پر زور دیا کہ وہ مدارس میں ایسے علماء تیار کریں جو علماء حق کا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا: ایسے مدارس جو علماء سوء تیار کر رہے ہیں وہ دین کو نقصان پہنچا رہے ہیں ایسے مدارس کو بند کر دینا بہتر ہے۔ انہوں نے دینی مدارس کے علماء پر زور دیا کہ وہ ناموس رسالت ایکٹ میں حکومتی ترمیم ختم کروانے کیلئے مومنانہ کردار پیش کریں۔

قانون ناموس رسالت کے تحفظ کیلئے طلبہ اٹھ کھڑے ہوں: پیر محمد افضل قادری کا انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی میں خطاب

انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے پیشوائے اہل سنت پیر محمد افضل قادری نے کہا: ادب مصطفیٰ دراصل ادب خدا ہے۔ اس لئے ادب نبوی تمام فرائض اسلامیہ میں اہم ترین فرض ہے اور گستاخی رسول اسلام کا سب سے بڑا جرم ہے۔ لہٰذا طلبہ کو چاہئے کہ وہ تحفظ ناموس رسالت کے قانون میں کی گئی ترمیم کو ختم کروانے کیلئے اٹھ کھڑے ہوں۔

باسم القادر

عالم اسلام کی عظیم دینی درسگاہ !!!

جامعہ قادریہ عالمیہ نیک آباد مراڑیاں شریف بائی پاس روڈ گجرات پاکستان

مختصر تعارف وکارکردگی رپورٹ

☆...... اس سال جامعہ قادریہ عالمیہ اور شریعت کالج طالبات میں مسافر طلبہ وطالبات کی تعداد 625 ہے، جن کے لئے فری تعلیم، فری خوراک، اور فری رہائش کا انتظام کیا گیا ہے۔

☆...... طلبہ وطالبات کے شعبوں میں مکمل درس نظامی مساوی ایم اے عربی واسلامیات، شعبہ حفظ قرآن، شعبہ تجوید وقرآت وخطابت وغیرہ کے علاوہ جدید ترین کمپیوٹرز کی تعلیم کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔

☆...... فارغ التحصیل فضلاء وفاضلات دنیا بھر میں دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

☆...... دیگر عملہ کے علاوہ 15 اساتذہ طلبہ کو اور 25 معلمات طالبات کو پڑھا رہی ہیں۔

☆...... گزشتہ تعلیمی سال میں مختلف شعبہ جات سے فارغ التحصیل طلبہ وطالبات کی تعداد 357 ہے، جب کہ اس سال کارکردگی مزید بہتر ہے۔

☆...... "جامعہ قادریہ عالمیہ" و "شریعت کالج طالبات" کی زیر سرپرستی اندرون ملک وبیرون ملک 200 سے زائد ذیلی شاخیں دین کی شمع روشن کر رہی ہیں۔

☆...... انٹرنیٹ www.ahlesunnat.info پر دنیا بھر سے آنے والے اور دیگر ذرائع سے آنے والے سوالوں کے مدلل جوابات وفتاویٰ کا انتظام موجود ہے۔

☆...... سال رواں میں تعلیم، خوراک اور رہائش کے اخراجات 40 لاکھ روپے تک پہنچ چکے ہیں، جبکہ 15 لاکھ روپے تعمیرات پر خرچ کئے گئے ہیں۔

علم دوست اور مخیرین حضرات سے اپیل ہے کہ وہ اس عظیم دینی خدمت، صدقہ جاریہ میں زکوۃ، عطیات، اور صدقات کے ذریعے دل کھول کر تعاون کریں۔ کیونکہ اس پرفتن دور میں دینی مدارس سے تعاون سب سے بڑی دینی خدمت ہے۔

الداعی الی الخیر پیر محمد افضل قادری

مہتمم جامعہ قادریہ عالمیہ وشریعت کالج طالبات

بینک اکاؤنٹ نمبر 2-8090

حبیب بینک سرگودھا روڈ گجرات

marfat.com

Monthly Under patronage: Pir Muhammad Afzal Qadri
Awaz-e-Ahlesunnat
Registered CPL 127
URL: www.ahlesunnat.info E-mail: monthly@ahlesunnat.info Ph: (0092-53) 3521401-2 Fax: 3511855

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نکل کر خانقاہوں سے ادا کر رسم شبیری

27-12-2004
احتجاجی مظاہرہ

توہین رسالت ایکٹ میں ترمیم کے خلاف
پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد کے سامنے تاریخ ساز

منعقد کرنے کے بعد، تحریک تحفظ ناموس رسالت کو جاری رکھتے ہوئے

یوم احتجاج

جمعۃ المبارک 14 جنوری 2005
ملک بھر میں شہر شہر قریہ قریہ

علماء اسلام اسی موضوع پر خطاب فرمائیں اور قراردادیں منظور کرائیں

انشاء اللہ العزیز
14 جنوری کو

مرکزی مظاہرہ

نماز جمعۃ المبارک کے فوراً بعد
داتا دربار چوک لاہور ہوگا

لاہور اور گردونواح کے حضرات مسجد داتا صاحب میں جمعہ پڑھیں اور مظاہرے میں شرکت فرمائیں
دیگر شہروں کے حضرات اپنے اپنے شہروں میں "یوم احتجاج" منائیں اور زبردست مظاہرہ کریں

الداعی الی الخیر:

پیر محمد افضل قادری مرکزی امیر عالمی تنظیم اہلسنت

0300-9622887 0303-6307266 web: www.ahlesunnat.info
Ph: 053-3521401-2 Fax: 3511855 E-mail: atas@ahlesunnat.info

اس اشتہار کی فوٹو کاپی اپنے علاقے کے علماء اور اہم حضرات تک پہنچا دیں!